وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

دینی معلومات

بطرز سوال وجواب

شائع کردہ

نظارت نشر واشاعت قادیان

نام کتاب	:	دینی معلومات (بطرز سوال وجواب)
سن اشاعت باراوّل	:	2000ء
سن اشاعت باردوئم	:	2002ء
سن اشاعت بارسوم مع اضافہ	:	2004ء
سابقہ اشاعت	:	2013ء
حالیہ اشاعت		2016ء
تعداد شاعت	:	1000
شائع کردہ	:	نظارت نشرواشاعت صدرانجمن احمدیہ، قادیان- 143516 ضلع گورداسپور، بھارت
مطبع	:	فضل عمر پرنٹنگ پریس، قادین

ISBN 81-7912-061-9

Deeni Malumat

(In Question and Answer format for Children)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ حال

بچوں میں علمی، دینی و تاریخی معلومات کو اُجاگر کرنے کیلئے کتاب ’’دینی معلومات‘‘ (بطرزِ سوال وجواب) شائع کی جارہی ہے۔اس کا پہلا ایڈیشن ربوہ سے وہاں کے ملکی حالات کے مطابق شائع ہوا تھا۔اب نظارت نشرواشاعت نے اسے دوبارہ ٹائیپ کروایا ہے۔اس طرح اس میں خلافت رابعہ کے دور کو مکمل کرتے ہوئے خلافت خامسہ کے دور کو بھی شامل کیا گیا ہے۔اُمید ہے یہ کتاب بچوں کی علمی صلاحیت میں اضافہ کرے گی انشاءاللہ وباللہ التوفیق۔

حافظ مخدوم شریف
ناظر نشرواشاعت قادیان

خادم کا عہد

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

”میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کیلئے ہر دم تیار رہوں گا۔

اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔“ (انشاءاللہ تعالیٰ)

(خدام اس عہد کو اپنے ہر اجلاس اور ہر اجتماعی تقریب میں اکٹھے کھڑے ہو کر دہرایا کریں)

طفل کا وعدہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

”میں وعدہ کرتا ہوں کہ دین اسلام اور احمدیت قوم اور وطن کی خدمت کیلئے ہر دم تیار رہوں گا۔ ہمیشہ سچ بولوں گا، کسی کو گالی نہیں دوں گا اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تمام نصیحتوں پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔“ انشاءاللہ تعالیٰ

انڈیکس

اللہ تعالیٰ، اسلام، قرآن مجید

سوال:- اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام کیا ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ذاتی نام ''اللہ'' ہے۔ وہ ذات جو تمام خوبیوں کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ذات باری کا یہ اسم ذات بجز اس کے کسی کیلئے نہیں بولا جاتا۔

سوال:- اللہ تعالیٰ کے کتنے صفاتی نام قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں؟

جواب:- 104 صفاتی نام مذکور ہیں۔ مثلاً الرحمٰن، الرحیم، الحیی، القیوم وغیرہ۔
(دیباچہ تفسیر القرآن، از حضرت مصلح موعودؓ صفحہ:308)

سوال:- ہستی باری تعالیٰ کا ایک ثبوت قرآن کریم سے بیان کریں۔

جواب:- غلبۂ رسل- فرمایا:-

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط (مجادلہ آیت:22)

ترجمہ:- اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔

سوال:- اسلام کے معنی کیا ہیں؟

جواب:- فرمانبرداری و اطاعت

؎ اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضی خدا

سوال:- اسلام کے بنیادی ارکان لکھیے۔

جواب:- اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں:-

(1) کلمہ طیبہ (2) نماز (3) رمضان کے روزے (4) زکوٰۃ (5) حج

سوال:- کلمہ طیبہ لکھئے۔

جواب:- لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سوال:- ارکان ایمان کتنے ہیں اور کون کون سے؟

جواب:- چھ ہیں۔ اللہ پر ایمان لانا، اس کے فرشتوں پر ایمان لانا، اس کی کتابوں پر ایمان لانا، اسکے رسولوں پر ایمان لانا، یوم آخرت پر ایمان لانا اور خیر و شر کی تقدیر پر یقین رکھنا۔

سوال:- قرآن کریم کی کتنی سورتیں، آیات، رکوع اور کتنے الفاظ ہیں؟

جواب:- قرآن کریم کی 114 سورتیں، 6666 آیات، 540 رکوع، 86430 الفاظ ہیں۔ (معجم المفرس لالفاظ قرآن کریم ناشر سہیل اکیڈمی لاہور)

نوٹ:- آیات اور الفاظ کی تعداد میں اختلاف ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ بسم اللہ کو ہر سورۃ کی آیت شمار کرتے ہیں اور بعض نہیں۔ اسی طرح بعض کے نزدیک چند جملے ایک آیت ہوتے ہیں جب کہ دوسروں کے نزدیک وہ پوری آیت نہیں ہوتے۔ ورنہ سب کے نزدیک بالاتفاق قرآن کریم بسم اللہ کی الف سے لیکر والناس کی س تک بالکل وہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔

سوال:- قرآن کریم کی جمع و تدوین کے متعلق مختصراً بیان کریں۔

جواب:- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود الہام الٰہی کے ماتحت قرآن کریم کو جمع کیا اور وحی الٰہی کے مطابق ترتیب دے کر اور لکھوا کر محفوظ کیا۔ حضرت ابو بکرؓ نے اپنے زمانۂ خلافت میں حضرت زید بن ثابتؓ سے جو کاتب وحی تھے، اس لکھے ہوئے قرآن

کی جز بندی کروا کرا سے ایک صحیفہ کی شکل میں محفوظ کیا۔ بالآخر حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں اسی صحیفہ الٰہی کی چند نقلیں کروا کر ایک ایک کاپی اسلامی ممالک میں بھجوائی اور اس طرح قرآن کریم کو دنیا میں پھیلایا۔ آج قرآن کریم اسی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ (دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ: 257)

سوال:- حفاظت قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا وعدہ فرمایا ہے؟

جواب:- اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ o (الحجر: 10)

ترجمہ:- اس ذکر (یعنی قرآن) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

سوال:- قرآن کریم کی پہلی دو اور آخری دو سورتوں کے نام بتائیں؟

جواب:- پہلی دو سورۃ فاتحہ و سورۃ البقرہ ہیں اور آخری دو سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہیں۔ آخری دونوں سورتوں کو معوذتین بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ دونوں قُلْ اَعُوْذُ سے شروع ہوتی ہیں۔ ان دونوں میں آخری زمانے کے فتنوں سے محفوظ رہنے کی دعا بھی سکھائی گئی ہے۔

سوال:- قرآن کریم کی سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورۃ کونسی ہے؟

جواب:- سورۃ البقرہ سب سے بڑی اور سورۃ الکوثر سب سے چھوٹی ہے۔

سوال:- نزول کے لحاظ سے قرآن کریم کی پہلی اور آخری آیت کونسی ہے؟

جواب:- سب سے پہلی آیت:-

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ o (سورۃ العلق: 2)

ترجمہ:- اپنے ربّ کا نام لے کر پڑھ جس نے (سب اشیاء کو) پیدا کیا۔

آخری آیت:-

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ(بقرہ:282)

ترجمہ:-اس دن سے ڈرو جس میں تمہیں اللہ کی طرف لوٹایا جائے گا۔آخری آیت کے بارہ میں مختلف روایات ہیں۔ایک مشہور روایت میں یہ آیت مذکور ہے۔

سوال:- قرآن کریم کی موجودہ ترتیب میں سب سے پہلا حکم کونسا ہے؟

جواب:-يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَo(سورۃ البقرہ:22)

ترجمہ:-اے لوگو! اپنے (اس) ربّ کی عبادت کرو جس نے تمہیں (بھی) اور انہیں (بھی) جو تم سے پہلے گزرے ہیں پیدا کیا ہے تاکہ تم (ہر قسم کی آفات سے) بچو۔

سوال:- سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات میں کتنے گروہوں کا ذکر ہے؟ ان کے نام بتائیں؟

جواب:- تین کا ذکر ہے۔متقی، کافر اور منافق۔

سوال:- قرآن کریم کی کس سورۃ سے پہلے بسم اللہ نہیں آئی؟ اور کیوں؟

جواب:- سورۃ التوبہ سے۔کیونکہ یہ سورۃ پہلی سورۃ الانفال کا ہی حصہ ہے۔

سوال:- قرآن کریم کی کس سورۃ میں بسم اللہ دو دفعہ آئی ہے؟

جواب:- سورۃ النمل میں (ایک دفعہ ابتداء میں اور ایک دفعہ آیت 31 میں)

سوال:- کوئی تین قرآنی دعائیں بتائیں۔

جواب:-(1) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَo(سورۃ البقرہ:251)

ترجمہ:- اے ہمارے ربّ! ہم پر قوت برداشت نازل کر۔اور (میدان جنگ

میں) ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔

(2)رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًاo(طٰہٰ:115)

ترجمہ:-اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا۔

(3)رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ o (سورۃ البقرہ:202)

ترجمہ:-اے ہمارے رب! ہمیں (اس) دنیا (کی زندگی) میں (بھی) کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

سوال:- قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک کتنی دفعہ آیا ہے؟ کسی ایک مقام کا ذکر کریں۔

جواب:- چار مرتبہ۔ سورۃ آل عمران آیت 145، سورۃ الاحزاب آیت 41، سورۃ محمدؐ آیت 3 سورۃ الفتح آیت 30۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ (فتح:30)

ترجمہ:-محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کفار کے خلاف بڑا جوش رکھتے ہیں، لیکن آپس میں ایک دوسرے سے بہت ملاطفت کرنیوالے ہیں۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین اور رحمۃ اللعالمین ہونے کا کس سورۃ اور کس آیت میں ذکر ہے؟

جواب:- خاتم النبیین ہونے کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت 41 میں ہے۔ فرمایا: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط

ترجمہ:- نہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تم میں سے کسی مرد کے باپ تھے نہ ہیں۔(نہ ہوں گے) لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کی مہر ہیں۔

اور رحمۃ للعالمین ہونے کا ذکر سورۃ الانبیاء آیت 108 میں ہے۔فرماتا ہے:وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَo

اور ہم نے تجھے دنیا کیلئے صرف رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

سوال:- قرآن کریم کی ان سورتوں کے نام بتائیں جو انبیاء کے نام پر ہیں۔

جواب:- سورتہائے یونسؑ ، ہودؑ ، یوسفؑ ، ابراہیمؑ ،محمدؐ،نوحؑ ۔

سوال:- قرآن کریم میں چند تشریعی انبیاء کے اسماء کا ذکر ہے بیان کریں۔

جواب:- حضرت نوحؑ ،حضرت موسیٰؑ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال:- قرآن کریم میں جن غیر تشریعی ابنیاء کے نام آئے ہیں، بتائیں۔

جواب:- حضرت ابراہیمؑ ، حضرت لوطؑ ، حضرت اسماعیلؑ ، حضرت اسحٰقؑ ، حضرت یعقوبؑ ، حضرت یوسفؑ ، حضرت ہودؑ ، حضرت صالحؑ ، حضرت شعیبؑ ، حضرت ہارونؑ ، حضرت داؤدؑ ، حضرت سلیمانؑ ، حضرت الیاسؑ ، حضرت یونسؑ ، حضرت ذوالکفلؑ ، حضرت الیسعؑ ، حضرت ادریسؑ ، حضرت ایوبؑ ، حضرت زکریاؑ ، حضرت یحیٰؑ ، حضرت عیسیٰؑ ۔

سوال:- قرآن کریم میں کس صحابیؓ کا نام آیا ہے؟ سورۃ کا نام بھی بتائیں۔

جواب:- حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا۔سورۃ الاحزاب آیت 38 میں۔

سوال:- فیضان ختم نبوت، وفات مسیح اور صداقت مسیح موعود علیہ السلام کے ثبوت میں قرآن مجید کی ایک ایک آیت بتائیں۔

جواب:- فیضان ختم نبوت:-

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ج وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِيْقًا o (سورۃ النساء:70)

ترجمہ:- اور جو (لوگ بھی) اللہ اور اس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین (میں) اور یہ لوگ (بہت ہی) اچھے رفیق ہیں۔

وفات مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اپنا بیان):-

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ج فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ط (سورۃ المائدہ:118)

ترجمہ:- جب تک میں ان میں (موجود) رہا میں ان کا نگران رہا۔ مگر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تو ہی ان پر نگران تھا۔ (میں نہ تھا)

صداقت مسیح موعودؑ:-

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ o (سورۃ یونس:17)

ترجمہ:- اس سے پہلے میں ایک عرصہ دراز تم میں گزار چکا ہوں کیا پھر (بھی) تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

سوال:- لیلۃ القدر سے کیا مراد ہے؟

جواب:- وہ مبارک رات جس میں قرآن کریم نازل ہونا شروع ہوا اور جس کی فضیلت میں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ (سورۃ القدر:4) کہ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اسے تلاش کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت قریب آ جاتا ہے اوران کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک جس تاریک زمانہ میں کوئی مامور من اللہ مبعوث ہوا اس زمانہ کو بھی لیلۃ القدر کہتے ہیں۔

سوال:- قرآن کریم کتنے عرصہ میں نازل ہوا؟

جواب:- قریباً 23 سال میں

سوال:- ان پھلوں کے نام بتایئے جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔

جواب:- رُمَّانٌ (انار)، عِنَبٌ (انگور)، اَلتِّيْنُ (انجیر)، طَلْحٌ (کیلا)، اَلزَّيْتُوْنُ (زیتون)، اَلنَّخْلُ (کھجور)۔

سوال:- قرآن کریم میں کن چوپایوں کے نام آئے ہیں؟

جواب:- اَلْجَمَلُ (اونٹ)، غَنَمٌ (بکریاں)، اَلضَّاْنُ (دنبہ، بھیڑ)، بَقَرَةٌ (گائے)، اَلْكَلْبُ (کتا)، اَلْخِنْزِيْرُ (سؤر)، اَلْخَيْلُ (گھوڑا)، اَلْبِغَالُ (خچر)، اَلْحِمَارُ (گدھا)، اَلْفِيْلُ (ہاتھی)، قَسْوَرَةٌ (شیر)، اَلْقِرَدَةُ (بندر)، اَلذِّئْبُ (بھیڑیا)، اَلنَّعْجَةُ (بھیڑ)، عِجْلٌ (بچھڑا)۔

سوال:- قرآن کریم میں مذکور تباہ شدہ اقوام میں سے بعض کے نام بتائیں۔

جواب:- قوم نوحؑ (آرمینیا کے علاقہ میں رہتی تھی)، قوم عاد (حضرت ہودؑ کی قوم)، قوم ثمود

(حضرت صالحؑ کی قوم)، اصحاب الرس (قوم ثمود کا ایک حصہ تھے)، اصحاب الا یکہ (حضرت شعیبؑ کی قوم)، قوم لوط (حضرت لوطؑ کی قوم)، قوم فرعون (حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل پر ظلم ڈھانے والی قوم)، اصحاب الفیل (یمن کے لوگ جو ابرہہ کی سرکردگی میں خانہ کعبہ پر حملہ کرنے آئے تھے)

سوال:- قرآن کریم کے کسی گزشتہ مفسر کا نام بتائیں؟

جواب:- علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ مصنف تفسیر کبیر۔

ختم المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سوال:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:- 12/ربیع الاوّل بمطابق 24 اپریل 571ء کو جزیرہ نما عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال:- آپؐ کی کنیت اور لقب کیا تھا؟

جواب:- آپؐ کا اسم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کنیت ابو القاسم اور لقب امین وصدوق تھا۔ (صدوق کے معنی بہت زیادہ سچ بولنے والا)

سوال:- آپؐ کے دادا، والد ماجد اور والدہ ماجدہ کے نام کیا ہیں؟

جواب:- دادا کا نام حضرت عبد المطلب، والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ ماجدہ کا نام حضرت آمنہ بنت وہب ہیں۔

سوال:- آپؐ کے والد محترم اور والدہ ماجدہ نے کب وفات پائی؟

جواب:- آپؐ کے والد حضرت عبد اللہؓ تو آپؐ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے وفات پا گئے اور والدہ ماجدہ کا وصال اس وقت ہوا جب کہ آپؐ کی عمر چھ برس تھی۔

سوال:- آپؐ کی مرضعہ (یعنی دودھ پلانے والی خاتون) کا نام کیا تھا؟

جواب:- حضرت حلیمہ سعدیہؓ۔

سوال:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی شادی کس عمر میں اور کس کے ساتھ ہوئی؟

جواب:- پچیس سال کی عمر میں حضرت خدیجہؓ سے۔ جب کہ حضرت خدیجہؓ کی عمر 40 سال تھی۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے نام بتائیں؟

جواب:-(۱) حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ (۲) حضرت سودہؓ بنت زمعہ (۳) حضرت عائشہ صدیقہؓ بنت حضرت ابو بکرؓ (۴) حضرت حفصہؓ بنت حضرت عمرؓ (۵) حضرت زینبؓ بنت خزیمہ (۶) حضرت ام سلمہؓ ہند بنت امیہ (۷) حضرت زینبؓ بنت جحش (۸) حضرت جویریہؓ بنت حارث (۹) حضرت صفیہؓ بنت حی بن اخطب (۱۰) حضرت ام حبیبہؓ بنت ابوسفیان (۱۱) ام ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہؓ (۱۲) حضرت میمونہؓ بنت حارث۔

نوٹ:- (الف): حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک وقت میں نو سے زائد بیویاں نہیں رہیں۔

(ب): چار سے زائد بیویوں کی استثناء صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے لئے تھی جس کا ذکر سورۃ الاحزاب آیت 51 میں کیا گیا ہے۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کے نام بتائیں؟

جواب:-(1) حضرت زینبؓ زوجہ حضرت ابو العاص بن ربیع (2،3) حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ۔ ان کے نکاح ابولہب کے دو بیٹوں عتبہ اور عتیبہ سے ہوئے مگر رخصتانہ سے پیشتر ہی نکاح فسخ ہو گئے۔ بعد ازاں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ یکے بعد دیگر حضرت عثمانؓ بن عفان کے نکاح میں آئیں۔ (۴) حضرت فاطمہ الزہراؓ زوجہ حضرت علیؓ بن ابی طالب۔

سوال:- آپؐ کے صاحبزادوں کے نام کیا ہیں؟

جواب:-(1) حضرت قاسمؓ (2) حضرت طاہرؓ (3) حضرت طیبؓ ان کا دوسرا نام عبداللہ تھا (۴) حضرت ابراہیمؓ (ایک روایت میں آپؐ کے گیارہ بیٹوں کا ذکر آتا ہے) (سیرت خاتم النبیین جلد 1 صفحہ 139)

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عمر میں دعویٰ نبوت کیا؟

جواب:- چالیس برس کی عمر میں۔

سوال:- آپؐ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟ اس کی کیفیت بیان کریں۔

جواب:- آپؐ پر سب سے پہلی وحی غار حرا میں نازل ہوئی۔ حضرت جبریلؑ نے آپؐ سے مخاطب ہو کر کہا۔ اِقْرَاْ یعنی پڑھ۔ آپ نے فرمایا مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ کہ میں تو پڑھ نہیں سکتا۔ فرشتے نے آپ کو سینے سے لگا کر بھینچا اور کہا اِقْرَاْ مگر آپؐ کا جواب وہی تھا۔ پھر اس نے دوسری دفعہ اپنے عمل کو دوہرایا اور کہا اِقْـرَاْ مگر آپؐ نے پہلا ہی جواب دیا۔ اس انکار کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ آپ پڑھنا نہ جانتے تھے۔ دوسرے آپؐ کے دل میں خوف پیدا ہوا کہ اتنی عظیم ذمہ داری کیسے نباہ سکوں گا۔ آخر تیسری مرتبہ فرشتے نے آپؐ کو سینہ سے لگا کر نہایت زور سے بھینچا اور کہا اِقْـرَاْ بِـاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ○ اس بار آپؐ اپنے رب کا نام سن کر اس پیغام کے پہنچانے پر کمر بستہ ہو گئے۔

سوال:- آپؐ کی پہلی وحی پر حضرت خدیجہؓ کا کیا ردعمل تھا؟

جواب:- جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم غارِ حرا سے لوٹے تو آپؐ نے گھبراہٹ کے عالم میں حضرت خدیجہؓ کو سارا واقعہ سنایا اور فرمایا کہ مجھے تو اپنے نفس کے متعلق ڈر پیدا ہو گیا ہے۔ مگر حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا:

کَلَّا وَاللّٰـهِ مَـا یُخْزِیْکَ اللّٰهُ اَبَدًا اِنَّکَ لَتَصِلُ الرَّحْمَ وَ تَحْمِلُ الْکَلَّ وَتَکْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِی الضَّیْفَ وَ تُعِیْنُ عَلٰی نَوَائِبِ الْحَقِّ

(صحیح بخاری باب بدءالوحی)

ترجمہ:- نہیں نہیں ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا خدا کی قسم اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا۔

آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں اور لوگوں کے بوجھ بٹاتے ہیں اور معدوم اخلاق اپنے اندر جمع کئے ہوئے ہیں آپ مہمان نوازی کرتے ہیں اور تمام حوادث میں حق وصداقت کا ساتھ دیتے ہیں۔

سوال:- مردوں، عورتوں، بچوں، غلاموں، بادشاہوں، عیسائیوں، ایرانیوں اور رومیوں میں سے سب سے پہلے کون کون آپ پر ایمان لائے؟

جواب:- مردوں میں سے حضرت ابوبکرؓ، عورتوں میں سے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، بچوں میں سے حضرت علیؓ، غلاموں میں حضرت زیدؓ بن حارثہ، بادشاہوں میں سے اصحمہ نجاشیؓ شاہ حبشہ، ایرانیوں میں سے حضرت سلمانؓ فارسی، رومیوں میں سے حضرت صہیبؓ رومی سب سے پہلے مسلمان ہوئے۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن بادشاہوں کے نام تبلیغی خطوط لکھے ان میں سے بعض کا نام لکھیں؟

جواب:- (1) ہرقل قیصر روم (2) خُسرو پرویز کسریٰ ایران (3) اصحمہ نجاشیؓ شاہ حبشہ (۴) مقوقس شاہ مصر (۵) حارث بن ابی شمر رئیس غسان (٦) ہوذہ بن علی رئیس یمامہ (۷) منزر تیمی رئیس بحرین۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی شعر لکھیں۔

جواب:-اَنَـا الـنَّبِـيُّ لَا كَـذِبْ ☆ اَنَـا ابْـنُ عَبْـدِالْـمُـطَّـلِـبْ

ترجمہ:- میں جھوٹا نبی نہیں ہوں ☆ میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال کب اور کس عمر میں ہوا؟ آپؐ کا روضہ مبارک کہاں ہے؟

جواب:- آپ 26 مئی 632ء بمطابق یکم ربیع الاوّل 11 ہجری کو 63 سال کی عمر میں رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ آپ مدینہ منورہ میں حضرت عائشہؓ کے حجرۂ مبارک میں دفن ہیں۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ نبوت کے بعد کتنی عمر پائی؟

جواب:- قریباً 23 سال۔

سوال:- آپؐ کے وصال پر حضرت حسان بن ثابتؓ نے جو شعر کہے تھے لکھیں۔

جواب:- كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِیْ

فَعَمِیَ عَلَیَّ النَّاظِرُ

مَنْ شَآءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ

فَعَلَیْکَ کُنْتُ اُحَاذِرُ

ترجمہ:- کہ اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ تو میری آنکھ کی پتلی تھے۔ پس آپؐ کی وفات سے میری آنکھ اندھی ہوگئی۔ آپ کے بعد جو چاہے مرے، مجھے تو آپؐ کی موت کا ہی ڈر تھا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال:- حدیث کسے کہتے ہیں؟

جواب:- حدیث ان لفظی روایات کا نام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال اور احوال کے متعلق بیان کی گئیں۔

سوال:- صحاح ستہ کے متعلق مختصر بیان کریں؟

جواب:- احادیث کی صحت کے اعتبار سے محدثین نے حدیث کی درج ذیل چھ کتابوں کو دیگر کتب احادیث سے زیادہ مستند اور معتبر قرار دیا ہے۔ان چھ کتب کو صحاح ستہ (یعنی چھ صحیح کتابیں) کہتے ہیں۔ان کا درجہ قریباً درج ذیل ترتیب کے مطابق سمجھا جاتا ہے۔

(1) صحیح بخاری مرتبہ حضرت امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ (194ھ تا256ھ)

(2) صحیح مسلم مرتبہ حضرت امام مسلم بن حجاجؒ (209ھ تا261ھ)

(3) جامع ترمذی مرتبہ حضرت امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ (204ھ تا 279ھ)

(4) سنن ابو داؤد مرتبہ حضرت امام ابو داؤد سلیمان بن اشعثؒ (202ھ تا275ھ)

(5) سنن نسائی مرتبہ حضرت امام حافظ احمد بن شعیب النسائیؒ (215ھ تا306ھ)

(6) سنن ابن ماجہ مرتبہ حضرت امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ قزوینیؒ (209ھ تا 275ھ)

سوال:- کس صحابیؓ اور کس صحابیہؓ سے سب سے زیادہ احادیث مروی ہیں؟

جواب:- حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت عائشہؓ سے۔

سوال:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایسی حدیث بتائیں جس میں امت محمدیہ میں ہر صدی میں مجدّد آنے کی پیشگوئی ہو؟

جواب:-اِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَّنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا.

(سنن ابوداؤد جلد 2 کتاب الملاحم صفحہ:241 مطبع مجتبائی دہلی)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر اس امت میں ایسے شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اس کے دین کو از سر نو زندہ کرے گا۔

سوال:- کوئی ایسی حدیث بتائیں جو امکان نبوت پر دلیل ہو؟

جواب:-لَوْ عَاشَ لَکَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا (ابن ماجہ جلد نمبر 1 کتاب الجنائز)

ترجمہ:- اگر وہ (یعنی حضرت ابراہیمؑ، فرزند رسولؐ) زندہ رہتے تو ضرور صدیق نبی ہوتے۔

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتنی عمر بیان فرمائی ہے؟

جواب:-اِنَّ عِیْسٰی بْنَ مَرْیَمَ عَاشَ عِشْرِیْنَ وَمِائَۃَ سَنَۃٍ (کنزالعمال جلد 2 صفحہ:160)

ترجمہ:- یقیناً حضرت عیسیٰ بن مریم 120 سال زندہ رہے۔

سوال:- حدیث میں مسیح موسوی اور مسیح محمدی کے جو حلیے بیان ہوئے ہیں بتائیں۔

جواب:- مسیح موسوی کا رنگ سرخ، بال گھنگریالے اور سینہ چوڑا جبکہ مسیح محمدی کا رنگ گندم گوں اور خوبصورت اور سر کے بال سیدھے اور لمبے بیان ہوئے ہیں۔

(صحیح بخاری جلد 2 کتاب بدءالخلق صفحہ:165 مصری)

سوال:- وہ حدیث لکھئے جس میں مسیح اور مہدی کو ایک جود قرار دیا گیا ہے۔

جواب:-لَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسٰى (ابن ماجہ کتاب الفتن باب شدۃ الزمان)

ترجمہ:-مہدی اور عیسیٰ ایک ہی وجود ہیں۔

سوال:- وہ حدیث بیان کریں جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی کو سلام پہنچانے کی تلقین فرمائی ہے۔

جواب:-اَ لَا مَنْ اَدْرَكَهُ فَلْيَقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ (طبرانی الاوسط والصغیر)

ترجمہ:-یادرکھو کہ جو بھی اس سے ملاقات کا شرف حاصل کرے وہ میرا اسلام اسے ضرور پہنچادے۔

سوال:- وہ کونسی حدیث ہے جس میں مسیح موعود کو فارسی الاصل قرار دیا گیا ہے؟

جواب:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا

لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِا الثُّرَيَّا لَنَا لَهُ رَجُلٌ مِّنْ هٰٓؤُلَآءِ

(بخاری جلد 3 کتاب التفسیر)

کہ اگر ایمان ثریا ستارے کے پاس بھی ہوگا تو ان اہل فارس میں سے ایک شخص اسے پالے گا۔

سوال:- حدیث میں مسیح موعود کے کن کاموں کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب:- کسر صلیب، قتل خنزیر، قتل دجال، غلبۂ اسلام، احیاءِ دینِ اسلام، قیام شریعت، تمام

اندرونی و بیرونی اختلافات کے لئے حکم وعدل، کھویا ہوا ایمان واپس دنیا میں لانا، کثرت سے (روحانی) مال دینا۔

سوال:- مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا بتائیں؟

جواب:-مسجد میں داخل ہونے کی دعا:-

بِسْمِ اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ:- میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر مسجد میں داخل ہوتا ہوں۔خدا تعالیٰ کے رسول پر درود و سلام ہوں۔اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے۔

مسجد سے باہر نکلتے ہوئے بھی یہی دعا پڑھنی چاہیے صرف اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ کی بجائے اَبْوَابَ فَضْلِکَ پڑھا جائے۔جس کے معنی ہیں ''اپنے فضل کے دروازے''۔

سوال:- فقہ کے چار بنیادی ماخذ بتائیے؟

جواب:-(1) قرآن مجید (2) سنت وحدیث (3) اجماع (4) قیاس۔

سوال:- سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فعلی روِش اور طریق عمل۔

صحابہؓ اور بزرگانِ اسلام

سوال:- شیخین سے کون مراد ہیں؟ ان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

جواب:- حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو شیخین کہتے ہیں۔ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر تھے اور حضورؐ کی وفات کے بعد آپؐ کے خلیفہ بھی ہوئے۔

سوال:- حضرت ابو بکرؓ کا اسم گرامی کیا تھا؟

جواب:- حضرت عبداللہؓ بن ابی قحافہ

سوال:- عشرہ مبشرہ کون تھے؟

جواب:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دس جاں نثار صحابہؓ جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی زندگی میں ہی جنت کی بشارت دے دی تھی ان کے اسماء یہ ہیں:

(1) حضرت ابو بکر صدیقؓ (2) حضرت عمرؓ بن خطاب (3) حضرت عثمانؓ بن عفان (۴) حضرت علیؓ بن ابی طالب (۵) حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف (۶) حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح (۷) حضرت سعیدؓ بن زید (۸) حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ (۹) حضرت زبیرؓ بن العوام (1۰) حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔

سوال:- ذوالنورین (دونوروں کے جامع) سے مراد کون ہیں اور کیوں؟

جواب:- حضرت عثمان غنیؓ کیونکہ آپ کے عقد میں یکے بعد دیگرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیاں آئیں۔

سوال:- کسی آزاد کردہ غلام کا نام بتائیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی فوج کا

سپہ سالار مقرر فرمایا ہو۔

جواب:- حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال:- دربار نبویؐ کے مشہور شاعر کا نام لکھیں اور ان کا ایک شعر درج کریں۔

جواب:- حضرت حسانؓ بن ثابت۔ آپ کا محبت بھرا شعر ہے۔

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدَہٗ وَ عِرْضِیْ

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وِقَاء

ترجمہ:- اے دشمنان رسول! یقیناً میرا باپ اور اس کا والد اور میری عزت و آبرو، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو کے لئے تمہارے سامنے ڈھال ہے۔

سوال:- حضرت عائشہؓ نے خاتم النبیین کا کیا مفہوم بیان فرمایا ہے؟

جواب:- **قُوْلُوْا اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ**

(درمنشور جلد 5 صفحہ: 204 مطبوعہ دار المعرفہ بیروت۔ لبنان)

ترجمہ:- تم یہ تو کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں لیکن یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

سوال:- حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کن کے ہاتھ شہید ہوئے اور کب؟

جواب:- حضرت عمرؓ نے ایک ایرانی غلام ابولؤ لؤ فیروز کے ہاتھوں یکم محرم 23ھ کو اور حضرت علیؓ نے 21 رمضان المبارک 40ھ کو عبد الرحمٰن بن ملجم خارجی کے ہاتھوں جام شہادت نوش فرمایا۔

سوال:- حضرت عثمانؓ کا واقعہ شہادت مختصراً بیان کریں؟

جواب:- عبد اللہ بن سبا کے ساتھیوں نے مدینہ کا محاصرہ کر لیا اور حضرت عثمانؓ پر حملہ کر کے

آپ کو 18 ذوالحجہ 35ھ بمطابق 20 مئی 656ء کوشہید کر دیا۔ آپ اس وقت اپنے مکان میں قرآن کریم کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال:- تابعین سے کیا مراد ہے؟ دو مشہور تابعین کے نام لکھیں؟

جواب:- تابعین وہ لوگ ہیں جو صحابہؓ کی صحبت سے فیضیاب ہوئے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:- کسی مسلمان شاعرہ کا نام بتائیں۔

جواب:- حضرت خنساء رضی اللہ عنہا۔

سوال:- کسی مسلمان صوفیہ کا نام بتائیں؟

جواب:- حضرت رابعہ بصریؒ۔

سوال:- فقہ کے آئمہ اربعہ (چار اماموں) کے نام بتائیں۔

جواب:- حضرت امام ابو حنیفہؒ (80ھ تا 150ھ)، حضرت امام شافعیؒ (105ھ تا 204ھ)، حضرت امام مالکؒ (95ھ تا 179ھ)، حضرت امام احمد بن حنبلؒ (164ھ تا 241ھ)

سوال:- امت محمدیہ کے ہر صدی کے مجدّد دین کے نام ترتیب سے بتائیں۔

جواب:- (1) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ (2) حضرت امام شافعیؒ یا بعض کے نزدیک حضرت امام احمد بن حنبلؒ (3) حضرت ابو شرحؒ و ابوالحسن اشعریؒ (4) حضرت ابوعبداللہ نیشاپوریؒ، حضرت قاضی ابو بکر باقلانیؒ (5) حضرت امام غزالیؒ (6) حضرت سید عبد القادر جیلانیؒ (7) حضرت امام ابن تیمیہؒ و حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ (8) حضرت حافظ ابن حجر عسقلانیؒ، و حضرت صالح بن عمرؒ (9) حضرت علامہ جلال

الدین سیوطیؒ (10) حضرت امام محمد طاہر گجراتیؒ (11) حضرت مجدد الف ثانی احمد سرہندیؒ (12) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (13) حضرت سید احمد شہید بریلویؒ۔(حجج الکرامہ صفحہ:127-129)

(۱۴) حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

سوال:- حضرت نعمت اللہ ولیؒ کا مختصر تعارف کرائیے۔

جواب:- حضرت نعمت اللہ ولیؒ نواح دہلی میں ایک نہایت باکمال اور صاحب کشف و کرامات بزرگ گزرے ہیں۔آپ کے بلند پایہ روحانی کمالات کی روحانی یادگار ظہور امام مہدی سے متعلق ایک قصیدہ ہے جو صدیوں سے زبان زد خلائق ہے۔

سوال:- حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ کے دو اشعار در بارہ صداقت حضرت مسیح موعودؑ لکھیں۔

جواب:- ا- ح- م- د- می خوانم
نام آں نامدار می بینم
دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار می بینم

ترجمہ:-کشفی طور پر مجھے معلوم ہوا ہے کہ نام اس امام کا احمد ہوگا۔جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کا مثیل اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔

سوال:- کسی مشہور مسلمان طبیب سائنسدان اور فلاسفر کا نام بتایئے؟

جواب:- بوعلی سینا(طبیب)،جابرابن حیان(سائنسدان)ابن رشد(فلاسفر)

سوال:- ابن ہشام اور ابن خلدون کون تھے؟

جواب:-ابن ہشام مشہور مؤرّخ ہیں۔ان کی کتاب ''سِیْـرَۃ النَّبَوِیَّۃُ لِاِبْنِ ھَشَّام'' تاریخ

اسلام اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مستند تصنیف ہے۔
ابن خلدون معروف مؤرّخ اور فلاسفر ہیں ''تاریخ ابن خلدون'' اور ''مقدمہ ابن خلدون'' ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

تاریخ اسلام

سوال:- اسلام کاظہور کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب:- 610ء میں

سوال:- ہجرت حبشہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- جب مکہ والوں کے مظالم اپنی انتہاء کو پہنچ گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل میں 5 نبوی میں کچھ مسلمان مرد، عورتیں اور بچے حبشہ کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے۔ اہل مکہ نے نجاشی شاہ حبشہ کو متعدد بار ان کے خلاف اکسانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے اور بادشاہ کا مسلمانوں کے ساتھ سلوک برابر منصفانہ رہا۔ شاہ حبشہ بعد میں خود بھی ایمان لے آئے۔ آپ پہلے مسلمان بادشاہ تھے۔

سوال:- شق القمر کا معجزہ کیا تھا؟

جواب:- بعض کفار مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی معجزہ طلب کیا اور آپؐ نے انہیں چاند کے دو ٹکڑے ہو جانے کا معجزہ دکھایا۔ اس واقعہ کا ذکر قرآن کریم میں سورۃ القمر کی آیت 2 تا 7 میں ہے۔

سوال:- عام الحزن سے کیا مراد ہے؟

جواب:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب شعب ابی طالب سے نکلے تو آپ کو پے در پے شدید صدمے پہنچے یعنی حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابو طالب یکے بعد دیگرے فوت

ہو گئے۔اس وجہ سے اس سال یعنی 10 نبوی کا نام عام الحزن یعنی غم کا سال رکھا۔

سوال:- معراج اور اسراء میں کیا فرق ہے؟

جواب:- معراج اس روحانی سفر کا نام ہے جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمانوں کی سیر کروائی گئی اس کا ذکر سورۃ النجم میں ہے۔

اسراء ایک دوسرا روحانی سفر ہے جو آپ کو مکہ سے بیت المقدس تک کرایا گیا۔اس کا ذکر سورۃ بنی اسرائیل میں ہے۔

سوال:- ہجرت مدینہ کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ربیع الاول 14 نبوی میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔حضرت ابو بکر صدیقؓ آپ کے رفیق سفر تھے۔مکہ سے تین میل دور ایک بنجر اور ویران پہاڑ کے اوپر غار ثور میں پناہ لی۔کفار مکہ سراغ لگاتے ہوئے غار کے منہ پر جا پہنچے۔حتّٰی کہ ان کے پاؤں غار کے اندر سے نظر آنے لگے۔ لیکن تقدیر الٰہی کے تحت وہ غار میں داخل نہ ہوئے۔حضرت ابو بکرؓ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پکڑے جانے کا فکر دامنگیر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے کہلوایا لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا یعنی ہرگز کوئی فکر نہ کرو۔اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

سوال:- ہجرت مدینہ کے دوران کس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تعاقب کیا؟ اس کے بارہ میں آپؐ نے کیا پیشگوئی فرمائی تھی اور وہ کب پوری ہوئی؟

جواب:- غار ثور سے نکل کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکرؓ جب مدینہ کی طرف روانہ ہوئے تو بہت بڑے انعام کے لالچ میں سراقہ بن مالک تعاقب کرتا ہوا آپ

کے قریب آ پہنچا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا:

''سراقہ ! اس وقت تیرا کیا حال ہوگا جب تیرے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن ہوں گے۔'' یہ پیشگوئی حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں پوری ہوئی۔

سوال:- ہجرت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلی مسجد کونسی بنائی ؟

جواب:- مسجد قبا۔ (قبا مدینہ سے دو اڑھائی میل کے فاصلہ پر ایک مقام تھا جس میں بعض انصار خاندان آباد تھے۔ وہاں آپ نے دس بارہ روز قیام فرمایا پھر مدینہ میں داخل ہوئے۔)

سوال:- مدینہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے وقت بچیاں جو اشعار پڑھ رہی تھیں وہ لکھیں۔

جواب:- ؎

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا

مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ

وَجَبَ الشُّکْرُ عَلَیْنَا

مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعٍ

ترجمہ:- آج ہم پر کوہ وداع کی گھاٹیوں سے چودھویں کے چاند نے طلوع کیا ہے اس لئے اب ہم پر ہمیشہ کیلئے خدا کا شکر واجب ہو گیا ہے۔

سوال:- مدینہ منورہ کا پہلا نام کیا تھا؟

جواب:- اس کا پہلا نام یثرب تھا۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تشریف لائے تو اسے مدینۃالرسول صلی اللہ علیہ وسلم کہا جانے لگا۔

سوال:- ہجرت کے ابتدائی ایام میں آپ قبا اور مدینہ میں کس کس صحابی کے مکان پر ٹھہرے؟

جواب:- قبا میں حضرت کلثومؓ بن الہدم اور مدینہ میں حضرت ابوایوب انصاریؓ کے ہاں قیام فرمایا۔

سوال:- مدینہ میں کون کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب:- انصار کے دو قبیلے اوس اور خزرج، یہود کے تین قبائل بنوقینقاع، بنونضیر اور بنوقریظہ۔

سوال:- اسلامی اصطلاح میں غزوہ اور سریہ میں کیا فرق ہے؟

جواب:- غزوہ وہ جنگ ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس شریک ہوئے اور سریہ جس میں آپؐ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکے۔

سوال:- غذوہ بدر کس سال ہوئی اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد کیا تھی؟

جواب:- ہجرت کے دوسرے سال کفر اور اسلام کے درمیان یہ فیصلہ کن جنگ لڑی گئی جو ''یوم الفرقان'' بھی کہلاتی ہے۔اس میں اسلامی لشکر کی تعداد 313 اور کفار کی ایک ہزار تھی۔لیکن اس کے باوجود کفار کو شرمناک شکست ہوئی۔

سوال:- جنگ اُحد کب ہوئی؟

جواب:- جنگ اُحد شوال سنہ 3ھ بمطابق مارچ 624ء کو ہوئی۔

سوال:- جنگ احزاب کب لڑی گئی؟ اس کو جنگ خندق کیوں کہتے ہیں؟

جواب:- شوال 5ھ بمطابق 627ء میں ہوئی۔ اس جنگ میں حضرت سلمانؓ فارسی کے مشورہ سے خندق کھودی گئی اس لئے غزوہ خندق کے نام سے بھی مشہور ہے۔

سوال:- صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ذوالقعدہ 6ھ (628ء) میں حدیبیہ کے مقام پر کفار مکہ اور مسلمانوں کے درمیان ہونیوالی صلح کو صلح حدیبیہ کہتے ہیں۔

سوال:- بیعت رضوان سے کیا مراد ہے اور قرآن کریم میں اس کا ذکر کس سورۃ میں ہے؟

جواب:- حدیبیہ کے مقام پر صلح سے قبل خطرناک حالات کے پیش نظر قریباً 1500 صحابہؓ نے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جو بیعت کی تھی وہ بیعت رضوان کے نام سے موسوم ہے یعنی وہ بیعت جس میں مسلمانوں نے خدا کی کامل رضامندی کا انعام حاصل کیا۔ قرآن کریم میں اس کا ذکر سورۃ الفتح آیت 11 تا 19 میں ہے۔

سوال:- مہاجرین حبشہ کس فتح کے موقع پر حبشہ سے واپس آئے؟

جواب:- غزوہ خیبر کی فتح کے موقع پر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معلوم نہیں مجھے کس بات کی زیادہ خوشی ہے فتح خیبر کی یا حضرت جعفرؓ کے آنے کی۔

سوال:- غزوہ ذات الرقاع کب ہوا اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب:- یہ غزوہ جمادی الثانی 7ھ میں بطرف نجد ہوا۔ سفر کی شدت اور سواری کی کمی کی وجہ سے صحابہؓ کے پاؤں چھلنی ہو گئے۔ بعض کے پاؤں کے ناخن تک جھڑ گئے اور انہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر اپنے پاؤں لپیٹے اور راستہ طے کیا۔ اس وجہ سے اس کا نام غزوہ ذات الرقاع (یعنی پٹیوں والا غزوہ) مشہور ہوا۔

سوال:- فتح مکہ پر اختصار سے روشنی ڈالیں؟

جواب:- رمضان المبارک 8ھ (630ء) میں رحمۃ للعالمین حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ فتح کیا اور حضور نے مکہ والوں کے انتہائی مظالم اور ناروا سلوک کے باوجود لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ فَاذْھَبُوْا اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ (تم پر کسی قسم کی گرفت نہیں۔ جاؤ تم سب آزاد ہو) کہتے ہوئے عفو عام کا

اعلان فرمایا۔

سوال:- جنگ تبوک کب ہوئی اور اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب:- یہ جنگ 9 ھ (630ء) میں ہوئی۔ اسے ''غزوہ عسرہ'' بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس دور دراز کے سفر میں مسلمانوں کو بڑی صبر آزما تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔

سوال:- حجۃ الوداع سے کیا مراد ہے؟

جواب:- 10ھ (مارچ 632ء) میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حج کے دوران آیت کریمہ **اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا** (یعنی آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کردی ہے اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا ہے۔) نازل ہوئی۔ آپ نے ایک تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جو بعد میں خطبہ حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہوا۔ اس میں آپ نے امت کو الوداع کہتے ہوئے معاشرتی اور تمدنی احکام کی اصولی تشریح فرمائی ہے۔ آپ کی زندگی کا یہ آخری حج تھا۔

سوال:- ان چند صحابہ کا نام لکھیں جن کو وحی الٰہی کی کتابت کی سعادت نصیب ہوئی؟

جواب:- حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ بن العوام، حضرت ابیؓ بن کعب اور حضرت زیدؓ بن ثابت۔ (کتابت کرنے والوں کی کل تعداد تقریباً 40 تھی)

سوال:- صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا پہلا اجماع کب اور کس مسئلہ پر ہوا؟

جواب:- جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کی خبر صحابہؓ کو ہوئی تو فرط محبت و عشق میں آپؐ کے وصال کو تسلیم نہ کرسکے۔ حضرت عمرؓ کی حالت تو یہ تھی کہ مسجد نبویؐ میں تلوار

سونت کر اعلان کیا کہ جو کہے گا کہ آپ فوت ہو گئے ہیں، اس کی گردن اڑا دوں گا۔
باقی صحابہ خاموش تھے۔ حضرت ابوبکرؓ مسجد میں آئے اور منبر پر کھڑے ہو کر یہ آیت
تلاوت کی: وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط
(سورۃ آل عمران: 145)

ترجمہ:- یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور آپ سے پہلے تمام رسول فوت ہو چکے ہیں۔ اس سے سب صحابہ نے تسلیم کر لیا کہ پہلے رسولوں کی طرح آپ کا بھی وصال ہو گیا ہے گویا صحابہ کے نزدیک بالاتفاق آپؐ سے پہلے سارے رسول فوت ہو چکے تھے۔ یہ صحابہ کا پہلا اجماع تھا۔

سوال:- جنت البقیع سے کیا مراد ہے؟

جواب:- مدینہ کے ایک مشہور قبرستان کا نام ہے۔ جس میں ازواج مطہرات، کبار صحابہؓ اور خاندان نبوت کے افراد مدفون ہیں۔

سوال:- (۱) حلف الفضول (۲) دار الندوہ (۳) شعب ابی طالب (۴) حجر اسود (۵) عرفات (۶) دارِ ارقم سے کیا مراد ہے؟

جواب:- (۱) **حِلف الفضول:-** ظہور اسلام سے قبل قریش مکہ نے مظلومین کی مدد کیلئے ایک معاہدہ کیا اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حصہ لیا۔ چونکہ اس معاہدہ میں تین فضل نامی اشخاص شامل تھے اس لئے حلف الفضول کے نام سے مشہور ہو گیا۔

(۲) **دار الندوہ:-** قصی بن کلاب نے خانہ کعبہ کے قریب ایک گھر بنایا تھا۔ اس میں جمع ہو کر قریش اپنے ضروری امور مشورہ سے طے کرتے تھے۔ اس گھر کو دار الندوہ کہا جاتا ہے

(۳) **شعب ابی طالب:-** یہ جگہ مکہ میں ایک پہاڑی درہ کی صورت میں تھی۔ جہاں

بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب قریباً تین سال تک محصور رہے۔

(۴) **حجر اسود:-** خانہ کعبہ کے ایک کونہ میں نصب شدہ ایک خاص پتھر ہے جسے طواف کے وقت بوسہ دیتے ہیں یا ہاتھ سے اشارہ کر کے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہیں۔

(۵) **عرفات:-** وہ میدان ہے جہاں حاجی نویں ذوالحجہ کو جمع ہوتے ہیں۔ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھتے ہیں۔امام کا خطبہ سنتے ہیں۔قیام عرفات حج کا ایک اہم رکن ہے۔

(۶) **دارارقم:-** حضرت ارقم بن ارقم کا گھر جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے 4 نبوی تا 6 نبوی تبلیغ اسلام کا مرکز بنائے رکھا۔اس وجہ سے یہ مکان تاریخ میں ''دارالاسلام'' کے نام سے معروف ہے۔

سوال:- خلفائے راشدین کے زمانۂ خلافت کی تعین کریں؟

جواب:-(۱) حضرت ابوبکرؓ 11ھ تا 13ھ (632ء-634ء)

(۲) حضرت عمرؓ 13ھ تا 24ھ (634ء-644ء)

(۳) حضرت عثمانؓ 24ھ تا 35ھ (645ء-656ء)

(۴) حضرت علیؓ 35ھ تا 40ھ (656ء-661ء)

سوال:- سن ہجری قمری کا اجراء کس نے کیا؟ اس کے مہینوں کے نام بتائیں؟

جواب:- حضرت عمر فاروقؓ نے۔

مہینوں کے نام یہ ہیں:- محرم،صفر، ربیع الاوّل، ربیع الثانی، جمادی الاوّل، جمادی الثانی، رجب،شعبان، رمضان،شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ۔

سوال:- حضرت امام حسینؓ کی تاریخ ولادت وشہادت بتائیں؟

جواب:- حضرت امام حسینؓ شعبان 4ھ میں پیدا ہوئے۔ یزید بن معاویہ کے زمانۂ حکومت میں 10 محرم 61ھ کو میدان کربلا میں شہید کئے گئے۔

سوال:- خاندان بنوامیہ کا بانی کون تھا؟ زمانۂ سلطنت بتائیے۔

جواب:- حضرت امیر معاویہؓ بن ابوسفیان کے ہاتھوں 41ھ (661ء) میں بنوامیہ کی حکومت قائم ہوئی اور 132ھ (749ء) میں مروان ثانی پر ختم ہوگئی۔

سوال:- خاندان بنوعباس کے بانی کا نام اور زمانۂ حکومت بتائیں۔

جواب:- ابوالعباس عبداللہ بن السفاح بن محمد کے ہاتھوں بنیاد پڑی۔ آخری خلیفہ مستعصم باللہ تھا جسے ہلاکو خان نے قتل کردیا۔ زمانہ 132ھ تا 656ھ بمطابق 749ء تا 1250ء

سوال:- فاتحین مصر، ایران، سپین اور سندھ کون تھے۔

جواب:- فاتح مصر حضرت عمروؓ بن العاص فاتح ایران حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، فاتح سپین طارق بن زیاد اور فاتح سندھ محمد بن قاسم۔

سوال:- سپین میں مسلمانوں نے کتنے عرصہ تک حکومت کی؟

جواب:- تقریباً سات سو سال تک۔

سوال:- سپین کے شاہی محل الحمراء پر کیا عربی عبارتیں لکھی ہوئی ہیں؟

جواب:- **اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ، اَلْقُدْرَةُ لِلّٰهِ، اَلحُكْمُ لِلّٰهِ، لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ.**

عہد حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سوال:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعودؑ کون ہیں؟ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب:- حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام- آپ 14 شوال 1250 ھ بمطابق 13 فروری 1835ء بروز جمعۃ المبارک قادیان میں پیدا ہوئے۔

سوال:- آپ کے والد ماجد اور والدہ محترمہ کا نام کیا تھا؟

جواب:- والد کا نام حضرت مرزا غلام مرتضٰی صاحب رئیس قادیان اور والدہ محترمہ کا نام حضرت چراغ بی بی صاحبہ تھا۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہلا الہام کب ہوا؟

جواب:- آپ کو پہلا الہام قریباً 1865ء میں ہوا۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پہلا الہام بتائیں؟

جواب:- **ثَمَانِیْنَ حَوْلًا اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذٰلِکَ اَوْ تَزِیْدُ عَلَیْہِ سِنِیْنًا وَتَریٰ نَسْلًا بَعِیْدًا**

یعنی تیری عمر اَسی برس کی ہوگی یا دو چار کم یا چند سال زیادہ۔ اور تو اس قدر عمر پائے گا کہ ایک دور کی نسل دیکھے گا۔ (تذکرہ مطبوعہ 1969ء صفحہ 7:)

سوال:- آپؑ کو ماموریت کا پہلا الہام کب ہوا؟

جواب:- مارچ 1882ء کو الہام ہوا۔ **قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْ مِنِیْنَ.**

ترجمہ:-تو کہہ دے مجھے حکم ہے اور میں مومنوں میں سب سے پہلے ہوں۔

سوال:- حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ارہاص اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارہاص کون تھے؟ (ارہاص سے مراد وہ وجود ہے جو کسی دوسرے وجود سے پہلے اس کے لئے بطور علامت اور نشان کے ہو)

جواب:- حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ارہاص حضرت یحیٰی علیہ السلام تھے۔ جن کا نام انجیل میں یوحنا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارہاص حضرت سید احمد بریلوی شہیدؒ تھے۔

سوال:- تعمیر مسجد مبارک کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- مسجد مبارک کا سنگ بنیاد سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے 1883ء میں رکھا تھا۔ اسکی پہلی توسیع 1907ء میں ہوئی۔ اور اسکی دوسری توسیع حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے زمانۂ مبارک میں 1944ء میں ہوئی۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف سب سے پہلا مقدمہ کب اور کس نے کیا؟

جواب:- 1877ء میں ایک عیسائی رلیا رام نے کیا۔ یہ مقدمہ ڈاکخانہ کے نام سے مشہور ہے۔

سوال:- دس شرائط بیعت کا اعلان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کب کیا؟

جواب:-12/جنوری 1889ء بذریعہ اشتہار ''تکمیل تبلیغ''

سوال:- آپ نے پہلی بیعت کب اور کہاں لی؟

جواب:- آپ نے پہلی بیعت 23 مارچ 1889ء کو لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان صاحب کے مکان پر لی۔

سوال:- پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی اور سب سے پہلے بیعت کرنے والے کون تھے؟

جواب:- پہلے دن چالیس افراد نے بیعت کی اور حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحبؓ (خلیفۃ المسیح الاوّل) نے سب سے پہلے بیعت کی۔

سوال:- جماعت احمدیہ کا نام جماعت احمدیہ کب رکھا گیا؟

جواب:- مارچ 1901ء میں مردم شماری کے موقعہ پر۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کل کتنی تصنیفات ہیں؟ پہلی اور آخری کا نام مع سن بتائیں؟

جواب:- کل 85 تصنیفات ہیں۔ پہلی ''براہین احمدیہ حصہ اوّل وحصہ دوم'' جو 1880ء میں شائع ہوئی اور آخری ''پیغام صلح'' جو 1908ء میں۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری شادی کس خاندان میں ہوئی اور کن سے؟

جواب:- نومبر 1884ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دوسری شادی دہلی کے مشہور صوفی حضرت خواجہ میر دردؒ کے خاندان میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے ہوئی اور انہی کے بطن مبارک سے مبشر اولاد ہوئی۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سفر ہوشیار پور تاریخ احمدیت میں کیوں مشہور ہے؟

جواب:- یہ سفر آپ نے جنوری 1886ء میں کیا۔ آپؑ نے وہاں چالیس دن تک علیٰحدگی میں عبادت کی۔ اسی دوران آپ کو مصلح موعود کی عظیم بشارت دی گئی۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد کے اسماء مع تاریخ پیدائش بتائیں۔

جواب:- (۱) صاحبزادی سیدہ عصمت صاحبہ۔ ولادت: مئی 1886ء، وفات: جولائی 1891ء

(۲) صاحبزادہ بشیر اوّل۔ ولادت 7 اگست 1887ء وفات: 4 نومبر 1888ء

(۳) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ ولادت: 12 جنوری 1889ء۔ وفات: 8 نومبر 1965ء

(۴) صاحبزادی سیدہ شوکت صاحبہ۔ ولادت: 1891ء۔ وفات 1892ء

(۵) حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم.اے.۔ ولادت: 20 اپریل 1893ء۔ وفات: 2 ستمبر 1963ء

(۶) حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔ ولادت: 24 مئی 1895ء وفات: 26 دسمبر 1961ء

(۷) حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ ولادت: 2 مارچ 1897ء وفات: 23 مئی 1977ء۔

(۸) حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ ولادت: 14 جون 1899ء وفات: 16 ستمبر 1907ء

(۹) صاحبزادی سیدہ امۃ النصیر صاحبہ۔ ولادت: 28 جنوری 1903ء وفات: 3 دسمبر 1903ء

(۱۰) حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔ ولادت: 25 جون 1904ء وفات: 6 مئی 1987ء۔

سوال:- حضورؑ نے دعویٰ مسیحیت و مہدویت کب کیا؟

جواب:- 1890ء میں دعویٰ مسیحیت اور 20 مئی 1891ء کو دعویٰ مہدویت۔

نوٹ:- ماموریت کے الہامات کی بنا پر باذن الٰہی آپؑ نے 23 مارچ 1889ء کو سلسلہ بیعت کا آغاز فرمایا تھا۔

سوال:- جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب:- 27 دسمبر 1891ء کو مسجد اقصیٰ قادیان میں۔

سوال:- چانداور سورج گرہن کا نشان کب ظاہر ہوا؟

جواب:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق ہندوستان یعنی مشرقی کرہ میں 13 رمضان 1311ھ (21 مارچ 1894ء) کو چاند گرہن اور 28 رمضان 1311ھ (6 اپریل 1894ء) کو سورج گرہن کا نشان ظاہر ہوا۔ جبکہ امریکہ یعنی مغربی کرہ میں 11 مارچ 1895ء کو چاند گرہن اور 26 مارچ 1895 کو سورج گرہن ہوا۔

سوال:- قادیان میں ضیاء الاسلام پریس اور کتب خانہ کب قائم کیا گیا؟

جواب:- 1895ء میں۔

سوال:- جلسہ مذاہب عالم کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب:- 26 تا 29 دسمبر 1896ء بمقام لاہور۔

سوال:- جلسہ مذاہب عالم پر کیا نشان ظاہر ہوا؟

جواب:- اس جلسہ کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مضمون لکھا اور خدا سے خبر پا کر جلسہ سے پہلے ہی اعلان کر دیا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا یہ مضمون سارے مضمونوں پر غالب رہے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹیؓ نے آپ کا تحریر کردہ مضمون پڑھا تو سب نے بالاتفاق اقرار کیا کہ آپ کا مضمون سب پر بالا رہا۔ یہ مضمون ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے نام سے بعد میں شائع ہوا۔

سوال:- آپ کے الہام ”شَاتَانِ تُذْبَحَانِ“ (دو بکریاں ذبح کی جائیں گی) سے کیا مراد ہے؟

جواب:- اس میں حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحبؓ اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحبؓ کی دردناک شہادت کی طرف اشارہ ہے۔ ان دونوں بزرگوں کو افغانستان کی سر زمین میں احمدی ہونے کے سبب شہید کردیا گیا۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ”اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ“ کا الہام کس سلسلہ میں ہوا؟

جواب:- حضورؑ کے گھر دارالمسیح میں مقیم جملہ افراد اور مخلص احمدیوں کے طاعون سے محفوظ رہنے کے متعلق۔

سوال:- ایسے پانچ مخالفین کے نام مع سن ہلاکت بتائیں جن کی موت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق ہوئی ہو؟

جواب:- (۱) لیکھرام پشاوری 1897ء (۲) ڈاکٹر الیگزینڈر ڈوئی آف امریکہ 1907ء (۳) سعداللہ لدھیانوی 1907ء (۴) عبداللہ آتھم 1896ء (۵) منشی الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ لاہور 1907ء۔

سوال:- حضرت مسیح موعود کا عربی، فارسی، انگریزی، اردو اور پنجابی کا ایک ایک الہام لکھیں۔

جواب:- **عربی الہام:- ”اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ“.**

ترجمہ:- کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں ہے؟

فارسی الہام:- ”مکن تکیہ برعمر ناپائیدار“

ترجمہ:- اس ناپائیدار زندگی کا بھروسہ مت کرو۔

انگریزی الہام:۔

"I SHALL GIVE YOU A LARGE PARTY OF ISLAM"

اردو الہام:۔ ''دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔''

پنجابی الہام:۔ ''جے توں میرا ہور ہیں سب جگ تیرا ہو۔''

سوال:۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق عربی، فارسی اور اردو کلام میں سے ایک ایک شعر بتائیں۔

جواب:۔ **عربی:۔** جِسْمِیْ یَطِیْرُ اِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَلَا
یَا لَیْتَ کَانَتْ قُوَّۃُ الطَّیَرَانِ

ترجمہ:۔ میرا جسم بوجہ شوق و محبت کے تیری طرف اڑا چلا جا رہا ہے۔ اے کاش کہ مجھ میں قوت پرواز ہوتی۔

فارسی:۔ بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

ترجمہ:۔ اللہ کے عشق کے بعد میں عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے مخمور ہوں، اگر یہ کفر ہے تو خدا کی قسم میں سخت کافر ہوں۔

اردو:۔ ربط ہے جان محمد سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

سوال:۔ حضرت مسیح موعودؑ کے عشق قرآن کے بارہ میں ایک شعر بتائیں؟

جواب:- دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مِرا یہی ہے

سوال:- حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کی کوئی الہامی دعا بتائیں جسے آپ نے کثرت سے پڑھنے کاارشادفرمایاہو۔

جواب:-رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ.

ترجمہ:-اے میرے رب! ہرایک چیز تیری خادم ہے۔اے میرے رب! شریر کی شرارت سے مجھے پناہ میں رکھاورمیری مدد کراور مجھ پررحم کر۔

سوال:- جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَاءِ (خداکاپہلوان نبیوں کےلباس میں) کون ہیں اورکیوں؟

جواب:- یہ لقب اللہ تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کو دیا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپ تمام گزشتہ انبیاء کے کامل بروز ہیں۔

سوال:- حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا یہ شعرکس کے بارہ میں ہےاورکس طرح پوراہوا؟

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغ برّانِ محمدؐ

(ترجمہ:-خبرداراے بیوقوف اورگم کردہ راہ دشمن! تو محمدؐ کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر۔)

جواب:- لیکھرام پشاوری کے بارہ میں جسے اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ کے ذریعہ تیغ محمدیؐ کا شکار بنایا۔

سوال:- حضرت مسیح موعودعلیہ السلام نے اپنادوسراوطن کس جگہ کوقراردیاہے؟

جواب:- سیالکوٹ کو۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کپورتھلہ اور جماعت کپورتھلہ کے بارہ میں کیا فرمایا ہے؟

جواب:- فرمایا! کپورتھلہ قادیان کا ایک محلّہ ہے اور احباب کپورتھلہ کو لکھا۔ ''میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ قیامت کو بھی میرے ساتھ ہوں گے کیونکہ دنیا میں بھی آپ نے میرا ساتھ دیا۔''

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پانچ صحابہ کے نام بتائیں۔

جواب:- (۱) حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ (۲) حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ (۳) حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحبؓ (۴) حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ (۵) حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو الہام بتائیں جن میں قادیان سے ہجرت اور واپسی کا ذکر ہو۔

جواب:- ''داغ ہجرت'' اور ''اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ.''

(وہ ذات جس نے تجھ پر قرآن کی خدمت فرض کی ہے، تجھے تیرے ٹھکانے کی طرف واپس لائے گا۔)

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی سی دس کتب کے نام بتائیں؟

جواب:- (۱) سرمۂ چشم آریہ (۲) فتح اسلام (۳) توضیح مرام (۴) ازالہ اوہام (۵) آئینۂ کمالاتِ اسلام (۶) حقیقۃ الوحی (۷) اعجاز المسیح (۸) مسیح ہندوستان میں (۹) تحفہ گولڑویہ (۱۰) کشتی نوح۔

سوال:- ''برکات الدعا'' حضرت مسیح موعودؑ نے کس کے نظریات کی اصلاح کیلئے لکھی۔

جواب:- اپریل 1893ء میں سر سید احمد خان کے نظریات کی اصلاح کے لئے۔

سوال:- ''جنگ مقدس'' سے کیا مراد ہے؟

جواب:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پادری عبداللہ آتھم کے مابین 1893ء میں جو مشہور تحریری وتقریری مباحثہ امرتسر میں ہوا وہ جنگ مقدس کے نام سے موسوم ہے۔

سوال:- سلسلہ احمدیہ کے وہ کون سے دو اوّلین اخبار ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کے دو بازو قرار دیا ہے؟

جواب:- ''الحکم'' اور ''البدر''

سوال:- ریویو آف ریلیجنز، اردو و انگریزی کا اجراء کب ہوا؟

جواب:- جنوری 1902ء میں۔

سوال:- منارۃ المسیح اور بیت الدعا کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

جواب:- سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے 13 مارچ 1903ء کو۔

سوال:- حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؓ سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمیؓ کب فوت ہوئے؟

جواب:- حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ سیالکوٹی 11 اکتوبر 1905ء کو اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمیؓ 3 دسمبر 1905ء کو۔

سوال:- صدر انجمن احمدیہ کا قیام کب ہوا؟

جواب:- 29 جنوری 1906ء

سوال:- وقف زندگی کی پہلی منظّم تحریک کب ہوئی؟

جواب:- ستمبر 1907ء

سوال:- بہشتی مقبرہ کی بنیاد کس سن میں رکھی گئی؟

جواب:- دسمبر 1905ء میں

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یوم وصال بتائیں؟

جواب:- 26 مئی 1908ء کو حضور نے لاہور میں وفات پائی اور 27 مئی 1908ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے بہشتی مقبرہ قادیان میں نماز جنازہ پڑھائی اور وہیں تدفین ہوئی۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری الفاظ کیا تھے؟

جواب:- اللہ، میرے پیارے اللہ۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے فارسی کلام میں ''شیخ عجم'' کس کو قرار دیا؟

جواب:- حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کو۔ آپ 16 جولائی 1903ء کو کابل (افغانستان) میں شہید کر دیئے گئے۔

عہد خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے خلیفہ کون تھے؟ کب پیدا ہوئے اور کب مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے؟

جواب:- حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب بھیرویؓ 1256ھ (1841ء) میں پیدا ہوئے۔ 27 مئی 1908ء کو خلیفہ بنے۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام لکھئے۔

جواب:- والد محترم کا نام حافظ غلام رسول صاحب، والدہ کا نام نور بخت صاحبہ تھا۔

سوال:- آپؓ نے حج بیت اللہ کی سعادت کب پائی؟

جواب:- 1865ء میں

سوال:- مختلف علوم سیکھنے کیلئے آپؓ کو متعدد مقامات کا سفر کرنا پڑا کچھ کے نام بتائیں۔

جواب:- مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، لاہور، بمبئی، پنڈ دادنخان، راولپنڈی، رام پور، لکھنؤ، اور بھوپال وغیرہ۔

سوال:- آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلی بار شرف ملاقات کب حاصل کیا؟

جواب:- 1885ء میں۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا پہلا صدر کب مقرر فرمایا؟

جواب:- 29 جنوری 1906ء

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی سیرت وسوانح سے متعلق سب سے پہلی کونسی کتاب مرتب ہوئی؟

جواب:- ''مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین''

سوال:- آپ کی مشہور تصانیف کے نام بتائیں۔

جواب:- (۱) فصل الخطاب لمقدمۃ اہل الکتاب (۲) تصدیق براہین احمدیہ (۳) ابطال الوہیت مسیح (۴) نورالدین۔

سوال:- آپؓ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی شعر تحریر کریں۔

جواب:- چہ خوش بودے اگر ہریک زامت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پر از نور یقین بودے

ترجمہ:- یعنی کیا ہی اچھا ہوا گر قوم کا ہر فرد نوردین بن جائے۔ مگر یہ تب ہی ہوسکتا ہے کہ جب ہر دل یقین کے نور سے بھر جائے۔

سوال:- آپؓ کی اطاعت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

جواب:- ''میرے ہر ایک امر میں میری اس طرح پیروی کرتے ہیں جیسے نبض کی حرکت تنفس کی حرکت کی پیروی کرتی ہے۔'' (آئینہ کمالات اسلام)

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے بیت المال کا مستقل محکمہ کب قائم فرمایا؟

جواب:- 30 مئی 1908ء کو۔

سوال:- بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟

جواب:- 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا وصال کب ہوا؟

جواب:-13 مارچ 1914ء کو۔

سوال:- خلافت اولیٰ کی چند اہم تحریکات کے نام بتائیں؟

جواب:- مبلغین سلسلہ کا باقاعدہ تقرر (پہلے باقاعدہ مبلغ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ تھے جنہیں یورپ بھجوایا گیا) بیت المال کا قیام، لنگر خانہ کا باقاعدہ انتظام، اخبار ''نور'' اور اخبار ''الحق'' کا اجراء۔ (اخبار ''نور'' سکھوں کیلئے اور اخبار ''الحق'' ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے جاری ہوا) مدرسہ احمدیہ کا قیام، قادیان میں پبلک لائبریری کا قیام۔

سوال:- روزنامہ ''الفضل'' کب جاری کیا گیا۔ اس کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟

جواب:-18 جون 1913ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ کی ادارت میں جاری ہوا۔ ابتداء میں ہفت روزہ تھا۔ پھر سہ روزہ ہوا اور 8 مارچ 1935ء سے روزنامہ ہو گیا۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی تفسیر القرآن کس نام سے شائع ہوئی؟

جواب: حقائق الفرقان

عہد خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

سوال:- خلافت ثانیہ کا آغاز کب ہوا؟

جواب:- 14 مارچ 1914ء کو

سوال:- حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کس پیشگوئی کے مصداق تھے؟

جواب:- "یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُلَہٗ" کہ مسیح موعود علیہ السلام شادی کرے گا اور اس کے ہاں عظیم الشان اولاد ہوگی۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے کب حج کیا؟

جواب:- 1912ء کو

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے زندگی وقف کرنے کی پہلی تحریک کب فرمائی؟

جواب:- 7 دسمبر 1917ء کو

سوال:- صدر انجمن احمدیہ میں نظارتوں کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب:- یکم جنوری 1919ء کو

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے غیر ممالک کے کتنے اور کب دورے کئے؟

جواب:- دو دورے کئے۔ 1924ء میں پہلی بار لندن میں ویمبلے کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے تشریف لے گئے۔ اس کانفرنس کے لئے آپ نے "احمدیت" کے نام سے ایک مبسوط مضمون لکھا جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔ راستہ میں مصر، شام اور

فلسطین بھی ٹھہرے۔ جب کہ دوسرا دورہ 1955ء میں کیا جب آپ علاج کے لئے یورپ تشریف لے گئے۔

سوال:- حضرت مصلح موعودؓ نے بیرون پاکستان کس مسجد کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا؟

جواب:- مسجد فضل لندن (یہ بیرونی ممالک میں سب سے پہلی تعمیر ہونے والی مسجد تھی)۔ 1924ء میں سنگ بنیاد رکھا اور 1926ء میں تکمیل پذیر ہوئی۔

سوال:- احمدی مستورات کے سالانہ جلسہ کا آغاز کب ہوا؟

جواب:- دسمبر 1926ء

سوال:- حضور کی تحریک پر ہندوستان کے طول وعرض میں پہلا عظیم الشان یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کب منایا گیا؟

جواب:- 17 جون 1928ء

سوال:- حضرت مصلح موعودؓ نے اپنا دوسرا وطن کس جگہ کو قرار دیا؟

جواب:- لاہور کو (الفضل 16 دسمبر 1947ء)

سوال:- آپ کو مصلح موعود ہونے کے بارہ میں کیا الہام ہوا اور آپ نے دعویٰ مصلح موعود کب فرمایا؟

جواب:- اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَخَلِیْفَتُہٗ. اعلان 28 جنوری 1944ء کو فرمایا۔

سوال:- تعلیم الاسلام کالج قادیان کا افتتاح کب اور کس نے کیا؟

جواب:- 4 جون 1944ء کو سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے۔

سوال:- آپ کی کچھ کتابوں کے نام بتائیں؟

جواب:- (۱) دعوت الامیر (۲) تعلق باللہ (۳) ہستی باری تعالیٰ (۴) منہاج الطالبین (۵) ملائکۃ اللہ (۶) نظام نو (۷) اسلام کا اقتصادی نظام (۸) سیرت خیر الرسلؐ (۹) آئینہ صداقت (۱۰) تفسیر صغیر (۱۱) تفسیر کبیر (۱۲) تقدیر الٰہی (۱۳) ذکر الٰہی۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا وصال کب ہوا؟

جواب:- 7-8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب کو جو پیر کی رات تھی۔

سوال:- بیرون برصغیر جماعت احمدیہ کا پہلا تبلیغی مرکز کب اور کس کے ذریعہ قائم ہوا؟

جواب:- 28 جون 1914ء کو لندن میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ کے ذریعہ قائم ہوا۔

سوال:- جماعت احمدیہ کی با قاعدہ مجلس مشاورت کب شروع ہوئی؟

جواب:- 15-16 اپریل 1922ء کو

سوال:- تقویم ہجری شمسی کا آغاز کس نے کیا؟ اس کے مہینوں کے نام اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب:- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 1940ء میں جاری کیا تا یہ اسلامی کیلنڈر عیسوی کیلنڈر کی جگہ استعمال کیا جا سکے۔ اس کے مہینوں کے نام تاریخ اسلام کے مشہور واقعات سے ماخوذ ہیں جو درج ذیل ہیں:-

(۱) صلح (جنوری):- اس ماہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل مکہ سے صلح حدیبیہ ہوئی۔

(۲) تبلیغ (فروری):- بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہوں کے نام تبلیغی

خطوط ارسال فرمائے۔

(۳) امان (مارچ):- حجتہ الوداع کے موقعہ پر رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حرمت کا اعلان فرمایا۔

(۴) شہادت (اپریل):- اس ماہ دشمنانِ اسلام نے دھوکے اور غداری سے کام لیتے ہوئے ''رَجِیْع'' اور ''بِئْر مَعُوْنَہ'' کے مقامات پر 77 صحابہؓ کو شہید کر دیا۔ دونوں مقامات کے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام سیکھنے کے لئے صحابہؓ کو بطور معلم بھیجنے کی درخواست کی تھی۔ بئر معونہ میں شہید ہونے والے 69 صحابہؓ حافظ قرآن تھے۔

(۵) ہجرت (مئی):- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے۔

(۶) احسان (جون):- محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوطَی کے اسیروں کو حاتم طائی کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے آزاد کر دیا۔

(۷) وفا (جولائی):- اس ماہ ''غزوہ ذات الرقاع'' ہوا۔ جس میں لمبے سفر اور سواریاں کم ہونے کی وجہ سے صحابہؓ کے پاؤں چھلنی ہو گئے۔ بعض کے پاؤں کے ناخن تک جھڑ گئے۔ مگر صحابہؓ نے اس جنگ میں صدق و وفا کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔

(۸) ظہور (اگست):- اللہ تعالیٰ نے جنگ موتہ کے ذریعہ عرب سے باہر اسلام کے ظہور یعنی غلبہ کی بنیاد رکھی۔

(۹) تبوک (ستمبر):- غزوہ تبوک ہوا۔

(۱۰) اخاء (اکتوبر):- رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین مکہ اور انصار

مدینہ کے درمیان مواخات یعنی بھائی بندی قائم کی۔

(۱۱) نبوت (نومبر):- اس ماہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منصب نبوت پر سرفراز فرمایا۔

(۱۲) فتح (دسمبر):- مکہ فتح ہوا۔ جس میں آپ نے عفو عام کا اعلان فرمایا۔

سوال:- اگر سن عیسوی معلوم ہو تو سن ہجری شمسی کس طرح معلوم کیا جا سکتا ہے؟

جواب:- سن عیسوی میں سے 621ء کا عدد منہا کر دیا جائے سن ہجری شمسی نکل آتا ہے۔ مثلاً 1998ء کا سن ہجری شمسی 1377 ہوگا۔

سوال:- مسلمانانِ کشمیر کے حقوق کیلئے بننے والی آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا پہلا صدر کسے منتخب کیا گیا؟

جواب:- سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ۔ جنہیں 15 جولائی 1931ء کو صدر منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس میں علامہ اقبال، سر میاں فضل حسین، سر ذوالفقار علی خان، سید محسن شاہ، سید حبیب اور خواجہ حسن نظامی وغیرہ شامل تھے۔

سوال:- قائداعظم محمد علی جناح نے مسجد فضل لندن میں کب تقریر کی؟

جواب:- 23 اپریل 1933ء کو۔

سوال:- مسجد اقصیٰ قادیان میں پہلی بار لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ حضرت مصلح موعودؓ نے کب خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا؟

جواب:- 7 جنوری 1938ء میں۔

سوال:- جماعت احمدیہ کے 50 سال اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خلافت پر 25 سال پورے ہونے پر جوبلی کب منائی گئی؟

جواب:- 1939ء میں۔

سوال:- لوائے احمدیت پہلی مرتبہ کب فضا میں لہرایا گیا؟

جواب:- حضرت مصلح موعودؓ نے 28 دسمبر 1939ء کو خلافت جوبلی کے موقعہ پر لوائے احمدیت پہلی مرتبہ فضا میں بلند کیا۔ جھنڈے کے کپڑے کی کپاس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک ''صحابیؓ'' نے بوئی۔ فصل کو پانی دیا اور چنا۔ پھر ''صحابہؓ'' نے اسے دُھنا اور ''صحابیات'' نے سوت کاتا۔ اس سوت سے صحابہ نے کپڑا بُنا۔ جھنڈے کے کپڑے کا رنگ سیاہ۔ لمبائی 18 فٹ اور چوڑائی 9 فٹ تھی۔ درمیان میں سفید رنگ کا منارۃ المسیح ایک طرف بدر اور دوسری طرف ہلال بنایا گیا۔ بدر میں چھ کونی ستارہ موجود تھا۔

سوال:- لوائے خدام الاحمدیہ کب لہرایا گیا؟ اس کے متعلق آپ کیا بتا سکتے ہیں؟

جواب:- حضرت مصلح موعودؓ نے 28 دسمبر 1939ء کو لوائے احمدیت لہرانے کے بعد پہلی مرتبہ لوائے خدام الاحمدیہ کو بھی اپنے دست مبارک سے بلند کیا۔ جھنڈا 18 فٹ لمبا اور 9 فٹ چوڑا تھا۔ ایک تہائی حصہ پر لوائے احمدیت کے نقوش تھے۔ بقیہ حصہ تیرہ سیاہ و سفید دھاریوں پر مشتمل تھا۔

سوال:- حضرت مصلح موعودؓ نے قادیان سے پاکستان کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب:- 31 اگست 1947ء کو۔

سوال:- پاکستان کی پہلی مجلس مشاورت کا انعقاد کب ہوا؟

جواب:- 7 ستمبر 1947ء کو۔

سوال:- لاہور میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب:- یکم ستمبر 1947ء کو۔

سوال:- پاکستان میں جماعت احمدیہ کا پہلا سالانہ جلسہ کب اور کہاں ہوا؟

جواب:- 27-28 دسمبر 1947ء کو بمقام لاہور۔

سوال:- ربوہ کی بنیاد کس نے اور کب رکھی؟

جواب:- حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اپنے ایک کشف کی بناء پر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی ''داغ ہجرت'' کو پورا کرتے ہوئے اس کی بنیاد 20 ستمبر 1948ء کو رکھی۔

سوال:- ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب:- 15-16-17 اپریل 1949ء کو۔

سوال:- ربوہ میں مندرجہ ذیل مرکزی دفاتر کا سنگ بنیاد کب اور کس نے رکھا۔

قصر خلافت، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، دفاتر تحریک جدید، دفتر لجنہ اماء اللہ۔

جواب:- 31 مئی 1950ء کو حضرت مصلح موعودؓ نے۔

سوال:- مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر کا سنگ بنیاد اور افتتاح کی تاریخیں بتائیں؟

جواب:- سنگ بنیاد 6 فروری 1952ء۔ افتتاح 5 اپریل 1952ء۔

سوال:- اینٹی احمدیہ تحریک کے دوران حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو کب گرفتار کیا گیا؟

جواب:- یکم اپریل 1953ء کو

سوال:- حضرت مصلح موعودؓ پر کس شخص نے اور کب قاتلانہ حملہ کیا؟

جواب:- مسجد مبارک ربوہ میں 10 مارچ 1954ء کو بعد نماز عصر ایک شخص عبدالحمید نے۔

سوال:- حضورؓ دوسرے دورۂ یورپ کے سلسلہ میں کب کراچی سے روانہ ہوئے؟

جواب:- 29 اپریل 1955ء کو

سوال:- حضرت مصلح موعودؓ کی چند اہم تحریکات کے نام بتائیں؟

جواب:- تحریک جدید، وقف جدید، وقف زندگی کی تحریک، حفظ قرآن کی تحریک، مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماءاللہ، ناصرات الاحمدیہ کا قیام۔

سوال:- تحریک جدید کی ابتداء کب ہوئی نیز اس کے کتنے مطالبات ہیں؟

جواب:- 1934ء میں۔کل 27 مطالبات ہیں۔مثلاً سادہ زندگی، وقف زندگی، وقارِ عمل۔

سوال:- تحریک جدید کے پہلے سال حضرت مصلح موعودؓ نے کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے کس قدر ادا کی؟

جواب:- مطالبہ ستائیس ہزار کا تھا۔ جماعت نے وعدے ایک لاکھ چار ہزار کے کئے اور نقد ادائیگی پینتیس ہزار روپے کر دی۔

سوال:- تحریک جدید کے دفتر دوم کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب:- 24 نومبر 1944ء

سوال:- تحریک جدید کے دفتر سوم کا اجراء کب اور کس نے کیا؟

جواب:- 22 اپریل 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے دفتر سوم کے اجراء کا اعلان فرمایا نیز فرمایا کہ یہ دفتر یکم نومبر 1965ء سے جاری شدہ سمجھا جائے تا کہ حضرت مصلح موعودؓ کے دَور کی طرف منسوب ہو۔

سوال:- وقف جدید کا اجراء کب ہوا نیز اس کی ساری دنیا تک توسیع کا اعلان کب ہوا؟

جواب:- دسمبر 1957ء کو حضرت مصلح موعودؓ نے وقف جدید کا اجراء فرمایا۔اس کے ذریعہ

اندرون ملک معلمین تبشیر وتربیت کا کام کر رہے ہیں۔ دسمبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے اس تحریک کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کا اعلان فرمایا۔

سوال:- لجنہ اماء اللہ کی مختصر تاریخ بتائیں؟

جواب:- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 15 دسمبر 1922ء کو یہ تنظیم قائم فرمائی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ کی خدمت میں ممبرات لجنہ اماء اللہ نے صدارت کیلئے درخواست کی۔ چنانچہ پہلا اجلاس آپ کی صدارت میں شروع ہوا۔ مگر دوران اجلاس آپ نے حضرت سیّدہ ام ناصر (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ) کو صدر نامزد فرمایا جو تقریباً 41-40ء تک صدر رہیں۔ اس عرصہ میں حضرت سیدہ امۃ الحیٔ بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ)، حضرت صالحہ بیگم صاحبہ (اہلیہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ)، حضرت سیّدہ سارہ بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ) اور حضرت سیّدہ ام طاہر صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ) نے جنرل سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔ 41-40ء میں جب حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ نے لمبی بیماری کے باعث چھٹی لی تو حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ صدر منتخب ہوئیں اور حضرت سیّدہ ام متین صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ) جنرل سیکرٹری۔ مارچ 1944ء میں حضرت سیّدہ ام طاہر صاحبہ کی وفات پر حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ دوبارہ صدر چنی گئیں اور آپ نے اپنی وفات 31 جولائی 1958ء تک اس ذمہ داری کو نبھایا۔ اگست 1958ء میں صدارت کے فرائض حضرت سیّدہ اُمِّ متین صاحبہ کے سپرد ہوئے۔ 1928ء میں ناصرات الاحمدیہ کی تنظیم بھی لجنہ اماء اللہ کے ساتھ قائم ہوئی۔

نوٹ:- 1989ء کے بعد سے مرکزی صدارت کا نظام ختم کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے ممالک میں ذیلی تنظیموں کی الگ الگ صدارت کا نظام جاری فرمایا۔

سوال:- خدام الاحمدیہ کی مختصر تاریخ بتائیں؟

جواب:- 31 جنوری 1938ء کو باجازت حضرت مصلح موعودؓ دینی درد رکھنے والے نوجوانوں کے ذریعہ ایک تنظیم قائم ہوئی۔ جس کا نام حضرت مصلح موعودؓ نے 4 فروری 1938ء کو مجلس خدام الاحمدیہ رکھا۔ اس مجلس کے ممبر 15 تا 40 سال کی عمر کے نوجوان ہوتے ہیں۔ اس کے پہلے داعی مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم.اے. تھے۔ پہلے سال کے لئے صدر مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل چنے گئے۔ 26 جولائی 1940ء سے حضرت مصلح موعودؓ نے خدام الاحمدیہ کو اپنے ساتھ اطفال الاحمدیہ کو بھی منظّم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ خدام الاحمدیہ کے اب تک صدران کے اسماء اور زمانۂ صدارت حسب ذیل ہے:-

(۱) مکرم مولوی قمر الدین صاحب 39-1938ء

(۲) حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ 40-1939ء تا 31 اکتوبر 1949ء

(۳) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ 31 اکتوبر 1949ء تا 60-1959ء

نوٹ:- اس دوران حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ 31 اکتوبر 1949ء تا 1954ء اور مکرم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب 55-1954ء تا 60-1959ء نائب صدر اوّل رہے۔

(۴) مکرم سید داؤد احمد صاحب 61-1960ء تا 62-1961ء

(۵) مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب 63-1962ء تا 66-1965ء

(۶) حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب 67-1966ء تا 69-1968ء

(۷) مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب 70-1969ء تا 73-1972ء

(۸) مکرم عطاء المجیب صاحب راشد 74-1973ء تا فروری 1975ء عہد صدارت کے دوران ہی اعلائے کلمۂ اسلام کیلئے جاپان تشریف لے گئے۔

(۹) مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب فروری 1975ء تا 79-1978ء

(۱۰) مکرم محمود احمد صاحب شاہد 80-1979ء تا 89-1988ء

(۱۱) مکرم حافظ مظفر احمد صاحب 90-1989ء تا 93-1992ء

(۱۲) مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب 94-1993ء تا حال

نوٹ:- 90-1989ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا ہے۔

سوال:- مجلس انصار اللہ کب قائم ہوئی؟

جواب:- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 26 جولائی 1940ء کو 40 سال سے زائد عمر کے احباب جماعت کیلئے تنظیم مجلس انصار اللہ کے نام سے قائم فرمائی اس کے پہلے صدر حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ تھے۔

نوٹ:- اب تک مجلس انصار اللہ کے صدران کے اسماء اور زمانہ حسب ذیل ہے:-

(۱) حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ 1940ء تا 1947ء

(۲) حضرت چوہدری فتح محمد صاحبؓ سیال 1948ء تا نومبر 1950ء

(۳) حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحبؓ نومبر 1950ء تا 1954ء

(۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ 1954ء تا1958ء (اس دوران حضرت مرزا ناصر احمد صاحبؒ نائب صدر رہے)

(۵) حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ 1959ء تا1968ء

(۶) مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب 1969ء تا1978ء

(۷) حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحبؒ 1979ء تا جون 1982ء

(۸) مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب جون 1982ء تا......۔

نوٹ:- 90-1989ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے مرکزی صدارت کو ختم کر کے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کے صدران کا نظام جاری فرمایا ہے۔

عہد خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

سوال:- خلافت ثالثہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب:- 9 نومبر 1965ء کو سیدنا حضرت حافظ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحبؒ خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے کیا بشارت دی تھی؟

جواب:- الہاماً فرمایا: ''اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّکَ''(حقیقۃ الوحی صفحہ:95)

ترجمہ:- یعنی ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کیا ہے؟

جواب:- تاریخ پیدائش 16 نومبر 1909ء بمقام قادیان اور تاریخ وفات 8-9 جون 1982ء کی درمیانی شب بمقام اسلام آباد پاکستان۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے کب قرآن کریم مکمل حفظ کیا؟

جواب:- 17 اپریل 1922ء کو جب کہ آپ کی عمر 13 سال کی تھی۔

(نوٹ:- حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے بھی قرآن کریم حفظ کیا ہوا تھا)

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ خلافت سے قبل کون کون سے نہایت اہم جماعتی عہدوں پر فائز رہے؟

جواب:- 1939ء تا 1944ء پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان۔

1939ء تا 1949ء صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

1944ءتا1965ءپرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان لاہورو ربوہ۔
1954ءتا1968ءصدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ۔
1955ءتا1965ءصدر صدر انجمن احمدیہ۔

سوال:- خلافت ثالثہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کتنے چندہ کا مطالبہ کیا گیا تھا؟

جواب:- پہلی مالی تحریک فضل عمر فاؤنڈیشن کی تھی اور تین سال کے اندر 25لاکھ کا مطالبہ تھا۔ اس کا مقصد حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی یادگار کے طور پر آپ کے مقاصد عالیہ کو جاری رکھنا تھا۔

سوال:- کس ملک کے سربراہ احمدی ہوئے اور کس پیشگوئی کا ایک مظہر بنے؟

جواب:- مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا کے گورنر جنرل الحاج سر ایف.ایم.سنگھاٹے نے (جو1963ء میں احمدی ہوئے اور 1965ء میں گورنر جنرل بنے) حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ سے حصول برکت کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کپڑے کی درخواست کی اس طرح وہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' کی پیشگوئی کے پہلے مظہر بنے۔

سوال:- آپ نے نوجوانان احمدیت کیلئے کیا ماٹو (نصب العین) تجویز فرمایا؟

جواب:- حضرت مسیح موعودؑ کا الہام ''تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں''۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا کوئی الہام لکھئے؟

جواب:- ''بُشْریٰ لَکُمْ''

سوال:- کوئی ایسا الہام بتائیں جو حضرت مسیح موعودؑ، حضرت مصلح موعودؓ (فضل عمر) اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ تینوں کو ہوا ہو؟

جواب:-یَادَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ

ترجمہ:-اے داوٗد! ہم نے تجھے زمین میں اپنا جانشین بنایا ہے۔

سوال:- وقف جدید دفتر اطفال کا قیام کب ہوا؟

جواب:-17 اکتوبر 1966ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے احمدی بچوں سے 50 ہزار روپیہ جمع کرنے کا مطالبہ فرمایا۔

سوال:- مسجد اقصیٰ ربوہ کا سنگ بنیاد اور افتتاح کب ہوا؟

جواب:-سنگِ بنیاد 28/اکتوبر 1966ء اور افتتاح 31/مارچ 1972ء کو

سوال:- خلافت لائبریری ربوہ کی عمارت کا سنگ بنیاد اور افتتاح کس نے اور کب کیا؟

جواب:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے۔ سنگ بنیاد 18/جنوری 1970ء کو اور افتتاح 3/اکتوبر 1971 کو۔

سوال:- 1970ء کے دورہ افریقہ کے دوران حضورؒ نے کن کن ممالک کے سربراہان سے ملاقات کی؟

جواب:- نائجیریا کے صدر یعقوبو گوون، صدر غانا، صدر لائبیریا ٹب مین، صدر گیمبیا داوٗد اجوارا، وزیراعظم سیرالیون سے۔

سوال:- افریقی ممالک کیلئے نصرت جہاں سکیم کا آغاز کب ہوا؟

جواب:-24 مئی 1970ء کو مسجد فضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا جب کہ 12 جون کو ربوہ میں نصرت جہاں ریزروفنڈ کی تحریک فرمائی۔

سوال:- خدام الاحمدیہ کے رومال کا نمونہ کب اور کس نے مقرر فرمایا؟

جواب:- مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر 5 اکتوبر 1972ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے۔

سوال:- حضورؒ نے صد سالہ جوبلی منصوبہ کا اعلان کب فرمایا؟

جواب:- 28 دسمبر 1973ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمایا۔ اور صد سالہ جوبلی کی دعاؤں پر مشتمل روحانی منصوبہ کا اعلان 8 فروری 1974ء کو فرمایا۔

سوال:- 1974ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں جو وفد پیش ہوا اس کے ممبران کے نام بتائیں؟

جواب:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ، حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحبؒ، محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر، محترم مولانا ابو العطاء صاحب، محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔

سوال:- قومی اسمبلی 1974ء میں جماعت احمدیہ کے وفد پر کتنے روز تک جرح جاری رہی؟

جواب:- دو دن تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے محضر نامہ پڑھا جس کے بعد گیارہ دن تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔ 22-23 جولائی 5 تا 10 اگست اور 20 تا 24 اگست۔

سوال:- 1974ء میں جماعت احمدیہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی قومی اسمبلی کے پارلیمانی لیڈر اور سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو کب اور کہاں پھانسی دی گئی؟

جواب:- 4 اپریل 1979ء کو سنٹرل جیل راولپنڈی میں۔

سوال:- تاریخی "کسر صلیب کانفرنس" کب اور کہاں منعقد ہوئی؟

جواب:- 2-3-4 جون 1978ء کو لندن میں ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ بنفس نفیس

شریک ہوئے۔اور 4 جون کو اختتامی خطاب فرمایا۔

سوال:- ’’اطفال الاحمدیہ‘‘ کے معیار کبیر کا قیام کب ہوا؟

جواب:-1980ء میں۔اس معیار میں 13 سال سے 15 سال کے بچے شامل ہیں جب کہ معیار صغیر میں 7 سے 12 سال تک کے بچے شامل ہیں۔

سوال:- 1980ء کے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو کیا خصوصی امتیاز حاصل ہے؟

جواب:- یہ اجتماع چودھویں اور پندرھویں صدی کے سنگم پر منعقد ہوا اور اس کے تینوں دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ولولہ انگیز خطابات فرمائے۔

سوال:- ’’مسجد بشارت‘‘ سپین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- یہ سپین میں تقریباً سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے۔جس کی تعمیر کی سعادت جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی۔ اس کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے 9 اکتوبر 1980ء کو رکھا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 10 ستمبر 1982ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔

سوال:- ’’ستارۂ احمدیت‘‘ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے جلسہ سالانہ 1981ء کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کو ان برگزیدہ لوگوں کے نشان کے طور پر جو پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔’’ستارہ احمدیت‘‘ عطا فرمایا۔اس ستارے کے 14 کونے ہیں۔ ہر کونے پر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور درمیان میں لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ لکھا ہوا ہے۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی زوجہ محترمہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نے کب وفات پائی؟

جواب:-3دسمبر1981ءکو

سوال:- آپؒ نے دوسری شادی کب اور کن سے کی؟

جواب:-اپریل1982ءکوحضرت سیدہ طاہرصدیقہ صاحبہ(اطال اللہ عمرھا) سے۔

سوال:- آپؒ کی کتب میں سے چندایک کے نام بتائیں۔

جواب:- قرآنی انوار،تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد، ایک سچے اور حقیقی خادم کے 12اوصاف، ہمارے عقائد، المصابیح، جلسہ سالانہ کی دعائیں، امن کا پیغام اورایک حرف انتباہ۔

سوال:- خلافت ثالثہ کے عہد کی بعض اہم تحریکات کے نام بتائیں؟

جواب:- فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک، وقف عارضی کی تحریک،نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم، صدسالہ احمدیہ جوبلی کی تحریک، احمدیہ تعلیمی منصوبہ کی تحریک،تعلیم القرآن، وقف بعدازریٹائرمنٹ۔

سوال:- احمدیہ تعلیمی منصوبہ کیا تھا؟

جواب:-28/اکتوبر1979ءکوحضور نے یہ تحریک فرمائی کہ ہراحمدی لڑکا کم ازکم میٹرک اور ہراحمدی لڑکی کم ازکم مڈل تک ضرور تعلیم حاصل کرے نیز اعلان فرمایا کہ بورڈ اور یونیورسٹی میں اول دوم اورسوم آنے والوں کوانعامی تمغے دیئے جائیں گے۔تقسیم تمغہ جات کی پہلی تقریب13/جون1980ءکومنعقد ہوئی۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے غیر ممالک کے دورے کس کس سال فرمائے؟

جواب:-1967ء میں برطانیہ، جرمنی،سوئیٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک، (اس دورہ میں مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن کاافتتاح فرمایا)

1970ء میں انگلستان اور مغربی افریقہ کا دورہ کیا۔ غانا، سیرالیون، نائیجیریا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا وغیرہ۔

1973ء میں جرمنی، سوئیٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک، سویڈن، برطانیہ۔

1975ء میں انگلستان، سویڈن، ناروے (گوٹن برگ سویڈن میں مسجد ناصر کا سنگ بنیاد رکھا)

1976ء میں یورپ کے درج ذیل ممالک کے علاوہ افریقہ اور کینیڈا کا بھی دورہ فرمایا۔ برطانیہ، سویڈن، ناروے، ڈنمارک، جرمنی، سوئیٹزرلینڈ، ہالینڈ۔

1978ء میں دورہ یورپ برائے شرکت کسر صلیب کانفرنس۔

1980ء میں براعظم یورپ، امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے 13 ممالک کا دورہ فرمایا۔

عہدِ خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ

سوال:- خلافت رابعہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب:- 10 جون 1982ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں ہوا اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحبؒ خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال:- حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟

جواب:- 18 دسمبر 1928ء کو قادیان میں۔ آپ کے والد ماجد کا نام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعودؓ اور والدہ ماجدہ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہؓ ہیں۔

سوال:- حضورؒ نے جماعت کے نام اپنا پہلا تحریری پیغام کب اور کس مقصد کیلئے دیا؟

جواب:- 13 جون 1982ء کو پہلا تحریری پیغام دیا جس میں فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

سوال:- حضورؒ پہلے دورہ یورپ پر کب تشریف لے گئے اور کن کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب:- 28 جولائی 1982ء کو روانہ ہوئے اور ناروے، سویڈن، ڈنمارک، مغربی جرمنی، آسٹریا، سوئٹزرلینڈ، فرانس، لکسمبرگ، ہالینڈ، سپین، برطانیہ اور سکاٹ لینڈ تشریف لے گئے۔ اس دوران 10 ستمبر 1982ء کو 700 سو سال بعد بننے والی مسجد بشارت پیڈرو آباد سپین کا افتتاح فرمایا۔

سوال:- امریکہ میں جماعت احمدیہ کے پہلے شہید کا نام اور تاریخ شہادت بتائیں؟

جواب:-8اگست 1983ء کو ڈیٹرائٹ امریکہ میں مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا۔

سوال:- حضورؒ نے پہلا دورہ مشرق بعید و آسٹریلیا کب فرمایا؟

جواب:-22اگست 1983ء تا 13 اکتوبر 1983ء۔

سوال:- پاکستان کے صدر ضیاء نے اینٹی احمدیہ آرڈیننس کب جاری کیا؟

جواب:-26اپریل 1984ء کو جس کی رو سے پاکستان میں احمدیوں پر بعض اصطلاحات کے استعمال اور تبلیغ پر پابندی عائد کر دی گئی۔

سوال:- حضورؒ نے کب اور کیوں ربوہ سے لندن ہجرت فرمائی؟

جواب:-1984ء کے آرڈیننس کی وجہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ پاکستان میں اپنے فرائض کما حقہ انجام نہیں دے سکتے تھے اس لئے آپ نے 29 اپریل 1984ء کو ہجرت فرمائی۔

سوال:- ہجرت سے قبل ربوہ میں حضورؒ نے آخری خطاب کب فرمایا؟

جواب:-28اپریل 1984 کو نماز عشاء کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں۔

سوال:- حضور نے پاکستانی حکومت کے قرطاس ابیض کے متعلق خطبات کا سلسلہ کب شروع فرمایا؟

جواب:-20 جولائی 1984ء سے۔ یہ سلسلہ 17 مئی 1985ء تک جاری رہا۔ بعد ازاں کتابی صورت میں ''زھق الباطل'' کے نام سے شائع ہوا۔

سوال:- کس عالمی ادارے نے اینٹی احمدیہ آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا؟

جواب:-اقوام متحدہ نے 29 اپریل 1986ء کو۔

سوال:- 1984ء کے اینٹی احمدیہ آرڈیننس کے جاری کنندہ جنرل ضیاء کی ہلاکت کب اور کیسے ہوئی؟

جواب:- 17 اگست 1988ء کو۔ ہوائی جہاز کے تباہ ہونے سے۔

سوال:- روزنامہ ''الفضل'' ربوہ پر پابندی کا خاتمہ کب ہوا؟

جواب:- 28 نومبر 1988ء کو۔ یہ پابندی 12 دسمبر 1984ء کو لگائی گئی تھی۔ اس طرح 3 سال 11 ماہ اور 9 دن بعد الفضل کا دوبارہ اجراء ہوا۔

سوال:- ایسے اسیران راہ مولیٰ کے نام بتائیں جنہیں موت کی سزا سنائی گئی تھی؟

جواب:- مکرم محمد الیاس منیر صاحب، مکرم رانا نعیم الدین صاحب، مکرم پروفیسر ناصر احمد قریشی صاحب، مکرم رفیع احمد قریشی صاحب۔

نوٹ:- تمام اسیران خدا کے فضل سے باعزت بری ہو گئے۔

سوال:- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اور عالمی عدالت انصاف کے پہلے احمدی صدر کا نام بتائیں؟

جواب:- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ۔ آپ 1962-63ء تک صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور 1970-73ء تک صدر عالمی عدالت انصاف رہے۔ آپ پہلے وزیر خارجہ پاکستان بھی رہے۔ آپ نے یکم ستمبر 1985ء کو وفات پائی۔

سوال:- اسلام آباد ٹلفورڈ انگلستان اور ناصر باغ جرمنی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- 18 مئی 1984ء کو حضورؒ نے برطانیہ اور جرمنی میں دو وسیع مشن ہاؤسز تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ جرمنی میں ناصر باغ اور انگلستان میں اسلام آباد تعمیر ہوئے۔ جہاں اجتماعات اور سالانہ جلسے ہوتے ہیں۔

سوال:- عالمی معیار کا سوئمنگ پول ربوہ میں کب تعمیر کیا گیا؟

جواب:- 31 جولائی 1984ء کو سنگ بنیاد رکھا گیا اور 10 ستمبر 1988ء کو اس کا افتتاح ہوا۔

سوال:- پہلی احمدی شہید خاتون کا نام بتائیں؟

جواب:- محترمہ رخسانہ صاحبہ، آپ کو 9 جون 1986ء کے دن مردان (پاکستان) میں شہید کیا گیا۔

سوال:- امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی طرف سے مباہلہ کا عالمی چیلنج کب دیا گیا؟

جواب:- حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے 10 جون 1988ء کو تمام دنیا کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ حضور نے یہ چیلنج جنوری 97ء میں مکرر دیا۔

سوال:- احمدیہ صد سالہ جوبلی (جشن تشکر) کب منائی گئی؟

جواب:- جماعت احمدیہ کے قیام کو سو سال پورے ہونے پر 1989ء کا سال جشن تشکر کے طور پر منایا گیا۔ دنیا کے احمدیوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور غیر معمولی قربانیاں اور عبادتیں کیں۔

سوال:- صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر پہلی مرتبہ کن ممالک نے احمدیت کے یادگاری ٹکٹ جاری کیے؟

جواب:- سیرالیون، گی آنا۔

سوال:- پانچ بنیادی اخلاق بتائیں؟

جواب:- سچ کی عادت، نرم زبان کا استعمال، وسعت حوصلہ، دوسرے کی تکلیف کا احساس اور

اسے دور کرنا، مضبوط عزم اور ہمت۔

سوال:- احمدیت کی دوسری صدی کے آغاز پر حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کو کون سا مبارک الہام ہوا۔

جواب:-"اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ"

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جمعہ کے براہ راست نشر ہونے کا سلسلہ کب شروع ہوا اور کب پروان چڑھا؟

جواب:-24 مارچ 1989ء کو پہلی بار ٹیلی فون سسٹم کے ذریعہ سنا گیا۔ پھر 31 جنوری 1992ء کو پہلی بار حضورؒ کا خطبہ مواصلاتی سیارے کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر تمام یورپ میں سنا اور دیکھا گیا۔ پھر 21 اگست 1992ء سے تقریباً تمام دنیا میں حضور کا خطبہ براہ راست ڈش انٹینا کے ذریعہ دیکھا اور سنا جا رہا ہے۔ یہ تاریخ عالم کا منفرد واقعہ ہے۔ اس کے ذریعہ بہت سی گزشتہ پیشگوئیاں پوری ہوئیں۔

سوال:- تقسیم ملک کے بعد پہلی مرتبہ کب حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان تشریف لائے؟

جواب:- قادیان کے سوویں جلسہ سالانہ 1991ء میں شرکت کرنے کیلئے 19 دسمبر 1991ء کو حضورؒ قادیان تشریف لائے۔

سوال:- حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہرؓ (1894ء-1993ء) کا عظیم کارنامہ کیا تھا؟

جواب:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نظریہ پیش فرمایا تھا کہ عربی زبان ام الالسنہ (یعنی زبانوں کی ماں) ہے۔ حضرت شیخ صاحب نے قریباً 50 زبانوں پر تحقیق کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ دراصل عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔

سوال:- حضورؒ نے چھ مہینوں کے دن والی سرزمین میں کب تاریخی خطبہ جمعہ اور پانچ نمازیں باجماعت ادا کیں جو تاریخ کا عدیم المثال واقعہ ہے؟

جواب:- مورخہ 24-25 جون 1993ء کو ناروے میں قطب شمالی کی طرف کرہ ارض کے آخری کنارے پر حضور نے افراد خاندان اور اہل قافلہ کے ہمراہ پانچوں نمازیں وقت کا حساب کر کے باجماعت ادا کیں۔

سوال:- الفضل انٹرنیشنل کا اجراء کب ہوا؟

جواب:- 30 جولائی 1993ء جلسہ سالانہ لندن کے موقعہ پر ہفت روزہ ''الفضل انٹرنیشنل'' کا پہلا نمونے کا پرچہ شائع ہوا۔ اخبار کے مدیر اعلیٰ رشید احمد صاحب چوہدری مقرر ہوئے۔

سوال:- ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل کی باقاعدہ اشاعت کب شروع ہوئی اور اس کے اب مدیر کون ہیں؟

جواب:- 7 جنوری 1994ء کو۔ موجودہ مدیر مکرم نصیر احمد صاحب قمر ہیں۔

سوال:- پہلی تاریخی عالمی بیعت کب ہوئی نیز کتنے ممالک کے کتنے افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے؟

جواب:- 31 جولائی 1993ء کو جلسہ سالانہ لندن کے دوسرے دن 84 ملکوں کی 115 قوموں کے دو لاکھ چار ہزار تین سو آٹھ افراد عالمی مواصلاتی نظام کے ذریعہ حضورؒ کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور تمام جماعت احمدیہ نے تجدید بیعت کی۔ یہ تاریخ عالم کا پہلا بے نظیر واقعہ ہے۔

سوال:- خلافت رابعہ کی چند اہم تحریکات کے نام بتائیں؟

جواب:- بیوت الحمد سکیم، وقف نو کی تحریک، وقف جدید کو ساری دنیا تک وسیع کرنے کی تحریک، تمام احمدیوں کو عربی اور اردو زبان سیکھنے کی تحریک، شہدائے احمدیت کیلئے سیدنا بلال فنڈ کی تحریک۔

سوال:- تحریک ''واقفین نو'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- پندرھویں صدی ہجری میں جماعت کی عظیم ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حضورؒ نے 3/اپریل 1987ء کو یہ تحریک فرمائی کہ جماعت آئندہ دو سالوں میں پیدا ہونے والے بچے خدمت دین کیلئے وقف کرے۔ بعد میں اس تحریک کو مزید دو سالوں کیلئے بڑھا دیا گیا۔ اب تک خدا کے فضل سے تقریباً سولہ ہزار سے زائد بچے وقف ہو چکے ہیں۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی بعض تصانیف کے نام بتائیں؟

جواب:- ذوق عبادت اور آداب دعا، زھق الباطل، سیرت وسوانح فضل عمرؓ، ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل، مذہب کے نام پر خون، وصال ابن مریم، خلیج کا بحران اور نظام نو، ورزش کے زینے۔

Islam's Response to Contemporary Issues, Christianity - A Journey from facts to Fiction, Revelation Rationality Knowledge & Truth.

سوال:- 1994ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کونسی الہامی دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی؟

جواب:- تمام مفسدین اور معاندین کے فتنوں سے بچنے کیلئے حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ

السلام کی یہ الہامی دعا کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی۔ **اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَّ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقًا.**

ترجمہ:-اے اللہ تو ان کو پارہ پارہ کردے اور پیس کر رکھ دے۔

سوال:- کتاب "A man of God" کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:- یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی سیرت و سوانح سے متعلق ہے جو ایک عیسائی مصنف مسٹر ایڈم سن نے لکھی ہے۔اس کا اُردو ترجمہ ''ایک مرد خدا'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

سوال:- ایم.ٹی.اے.کی باقاعدہ نشریات کا آغاز کب ہوا؟

جواب:-7 جنوری 1994ء سے۔

سوال:- یورپ اور امریکہ کیلئے ایم.ٹی.اے.انٹرنیشنل کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کا آغاز کب ہوا۔

جواب:- یکم اپریل 1996ء سے

سوال:- ایم.ٹی.اے.انٹرنیشنل کی 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر حضور انور نے تاریخی خطبہ کب ارشاد فرمایا؟

جواب:-5 اپریل 1996ء بمقام مسجد فضل لندن۔

سوال:- ایم.ٹی.اے. کے کن کن پروگراموں میں خصوصیت سے حضور انورؒ بنفس نفیس شرکت فرماتے رہے۔

جواب:-درس القرآن، ملاقات، لقاء مع العرب، ہومیوپیتھی کلاس، چلڈرن کارنر، اردو کلاس۔

سوال:- ایم.ٹی.اے.انٹرنیشنل نے اپنی نشریات گلوبل بیم کے ذریعہ کب شروع کیں؟

جواب:- 5جولائی 1996ء ہندستانی وقت کے مطابق صبح 4:30 بجے۔

سوال:- حضور انورؒ نے کس محترم خاتون کی طرف سے جرمنی میں بننے والی سو مساجد کیلئے ایک خطیر رقم عطیہ کے طور پر پیش کی۔

جواب:- حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مرحومہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی طرف سے۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے دور میں جماعت میں جو صد سالہ تقریبات منائی گئیں ہیں ان میں سے چند ایک کا ذکر کریں۔

جواب:- 1986ء میں حضرت مصلح موعودؓ کی پیشگوئی پر سو سال پورے ہونے پر جشن منایا گیا۔

1989ء میں صد سالہ احمدیہ جشن تشکر منایا گیا۔

1994ء میں پیشگوئی کسوف خسوف پر سو سال پورے ہونے پر تقریبات منعقد ہوئیں۔

1996ء میں کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پر سو سال پورے ہونے پر، اس کتاب کے اب تک 52 زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔

1997ء میں شاتم رسول صلی اللہ علیہ وسلم لیکھرام کی پیشگوئی پر سو سال مکمل ہونے پر اس پیشگوئی کی عظمت کو ظاہر کرنے کیلئے صد سالہ تقریبات منعقد ہوئیں۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الفتوح کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب:- 19 اکتوبر 1999ء کو۔

سوال:- جماعت کی آفیشل ویب سائٹ کون سی ہے اوراس کا آغاز کب ہوا؟

جواب:- جماعت کی آفیشل ویب سائٹ www.alislam.org اوراس کا آغاز جنوری 2001ءکوہوا۔

سوال:- حضورؒ کے دور مبارک میں 2002ء تک کتنی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع ہوئے۔

جواب:- 57 زبانوں میں۔

سوال:- خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیرانتظام بلڈ بنک کا کب افتتاح ہوا؟

جواب:- 3 اکتوبر 1999ء کو۔

سوال:- حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تاریخی دورہ انڈونیشیا کب فرمایا؟

جواب:- 19 جون تا 11 جولائی 2000ء کو۔

سوال:- مریم شادی فنڈ کا آغاز کب ہوااوراس فنڈ کا مقصد کیا ہے؟

جواب:- مریم شادی فنڈ کا آغاز 21رفروری 2003ء کو ہوا۔اس فنڈ کا مقصد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ غریب بچیوں کی شادیوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ یہ تحریک حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے دور کی آخری تحریک ہے۔

سوال:- سال بسال عالمی بیعت کی تفصیل بیان کرو۔

جواب:- عالمی بیعت سے مراد وہ بیعت ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے دور میں 1994ء سے شروع ہوئی۔ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر دنیا بھر کے ان تمام افراد کے نمائندگان اس بیعت میں شامل ہوتے ہیں جو کہ تمام سال جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوتے رہے۔ یہ نظارۂ بیعت ہر سال ایم.ٹی.اے. پر بھی نشر

ہوتا ہے جس میں دنیا بھر کے افراد اپنے اپنے ممالک میں بیعت اور دُعا میں شریک ہوتے ہیں۔

ذیل میں 1994ء سے عالمی بیعت کا گوشوارہ درج ہے۔

1994ء	421753
1995ء	847725
1996ء	1602721
1997ء	3004500
1998ء	پچاس لاکھ
1999ء	ایک کروڑ
2000ء	چار کروڑ
2001ء	آٹھ کروڑ

سوال:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے آخری خطبہ اور آخری مجلس عرفان کس تاریخ کو ارشاد فرمائی؟

جواب:۔18/اپریل 2003ء

سوال:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا وصال کب ہوا؟

جواب:۔19/اپریل 2003ء 75 سال کی عمر میں اِنااللہ وانا الیہ راجعون۔

عہد حضرت امیر المؤمنین مرزا مسرور احمد
خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سوال:- خلافتِ خامسہ کا انتخاب کس تاریخ کو ہوا اور کون خلیفہ بنے؟

جواب:-22/اپریل 2003ء کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد فضل لندن میں اور حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلیفہ منتخب ہوئے۔

سوال:- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز آپ کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں؟

جواب:- آپ 15/ستمبر 1950ء کو ربوہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد کا نام حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور والدہ ماجدہ کا نام محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ ہے۔

سوال:- قبل از خلافت آپ کی خدمات کا مختصر تذکرہ کریں۔

جواب:- آپ 1977ء میں وقف کر کے نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا (مغربی افریقہ) تشریف لے گئے جہاں 1977ء سے 1979ء تک بطور پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا 2 سال۔ ایسارچر میں 4 سال اور پھر 2 سال احمدیہ زرعی فارم ٹمالے غانا کے مینیجر رہے۔ آپ نے غانا میں پہلی بار گندم اُگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ 1985ء میں آپ نائب وکیل الثانی مقرر ہوئے اور 1994ء میں آپ کا تقرر بطور ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوا۔ 1997ء میں آپ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ مقرر ہوئے اور تا انتخاب خلافت اس منصب پر فائز رہے۔ بحیثیت ناظر اعلیٰ آپ ناظر ضیافت اور ناظر زراعت بھی خدمات بجا

لاتے رہے۔ 1994ء تا 1997ء آپ چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن رہے۔ اسی عرصہ میں آپ صدر تزئین کمیٹی ربوہ بھی تھے۔ 1988ء تا 1995ء آپ ممبر قضا بورڈ رہے۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں سال 77-76ء میں مہتمم صحت جسمانی، 85-84ء میں مہتمم تجنید، 86-85ء تا 89-88ء مہتمم مجالس بیرون اور 90-89 میں نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان رہے۔ انصاراللہ پاکستان میں 95ء قائد ذہانت وصحت جسمانی اور 95ء تا 97ء قائد تعلیم القرآن رہے۔

سوال:- حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کو اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز کب حاصل ہوا؟

جواب:- آپ 30 اپریل 1999ء کو گرفتار ہوکر 10 مئی 1999ء کو رہا ہوئے۔

سوال:- حضرت اقدس مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی الہام بتائیں؟

جواب:- دسمبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا:

میں تیرے ساتھ اور تیرے تمام پیاروں کے ساتھ ہوں۔ ''اِنِّــیْ مَـعَـکَ یٰـا مَسْرُوْر'' (یعنی اے مسرور میں تیرے ساتھ ہوں)

سوال:- خلیفہ بننے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلا عام پیغام کب جاری فرمایا؟

جواب:- 11 مئی 2003ء کو۔ اس پیغام میں حضور نے فرمایا کہ:-

''ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔ خلافت کے اطاعت کی جذبہ کو دائمی بنائیں اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔''

سوال:- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلا خطبہ جمعہ کب اور کہاں ارشاد فرمایا؟

جواب:-25 اپریل 2003ء کو مسجد فضل لندن میں۔ حضور کا یہ خطبہ دعاؤں کے متعلق تھا۔

سوال:- خلافت خامسہ کی پہلی بابرکت مالی تحریک کا نام بتائیں اور یہ کب جاری ہوئی۔

جواب:- ''طاہر فاؤنڈیشن فنڈ'' اس کا اجراء حضور نے 26 جولائی 2003ء کو جلسہ سالانہ برطانیہ کے آخری روز کے خطاب میں فرمایا۔ اس مبارک تحریک کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطبات، خطابات پر معارف مجالس عرفان اور آپ کی بیش بہا تحریرات کی مختلف زبانوں میں تدوین واشاعت کا پروگرام ہے۔

سوال:- مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد حضور انور نے پہلا غیر ملکی دورہ کب اور کہاں فرمایا؟

جواب:- مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد حضور انور نے یورپ کے بعض ممالک کا پہلا دورہ فرمایا جس میں آپ نے 22 تا 24 اگست کو جماعت احمدیہ جرمنی کے سالانہ جلسہ میں شرکت فرمائی۔

سوال:- مسجد بیت الفتوح مورڈن لندن کا افتتاح کب ہوا؟

جواب:- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الفتوح لندن کا افتتاح نماز جمعہ کے ذریعہ 3 اکتوبر 2003ء کو فرمایا۔

سوال:- حضور انور نے افریقہ کے ممالک کا پہلا دورہ کب فرمایا؟

جواب:- حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کے ممالک کا پہلا دورہ 13/ مارچ 2004ء سے 13/ اپریل 2004ء تک فرمایا۔

متفرقات

سوال:- خلافت رابعہ کے دور میں احمدیت کی خاطر شہادت پانے والے چند خوش نصیبوں کے نام لکھیں۔

جواب:- مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب پنوعاقل سکھر، مکرم ماسٹر عبدالحکیم ابڑو صاحب وارہ ضلع لاڑکانہ، مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب محراب پور، مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب سکھر، مکرم ملک انعام الرحمٰن صاحب سکھر، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اوکاڑہ، مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب فیصل آباد، مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب نوابشاہ، مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب حیدرآباد، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب پنوعاقل، مکرم سید قمر الحق صاحب سکھر، مکرم راؤ خالد سلیمان صاحب آف گوجرہ سکھر، مکرم بابو عبدالغفار صاحب حیدرآباد، مکرم شیخ محمد ظہیر صاحب سوہاوہ، مکرم مرزا منور بیگ صاحب، مکرمہ رخسانہ صاحبہ زوجہ طارق احمد مردان، مکرم ڈاکٹر منور احمد سکرنڈ نوابشاہ، مکرم نذیر احمد ساقی صاحب چک سکندر گجرات، مکرم محمد رفیق صاحب چک سکندر گجرات، مکرمہ نبیلہ بنت مشتاق احمد صاحب چک سکندر گجرات، مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب قاضی احمد نوابشاہ، مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب قاضی احمد نواب شاہ، مکرم نصیر احمد علوی صاحب دوڑ ضلع نوابشاہ، مکرم محمد اشرف صاحب جلہن، مکرم رانا ریاض احمد صاحب لاہور، مکرم احمد نصر اللہ صاحب لاہور، مکرم ڈاکٹر نسیم بابر صاحب اسلام آباد، مکرم عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ منظور کالونی کراچی، مکرم دلشاد حسین صاحب لاڑکانہ، مکرم سلیم احمد صاحب منظور کالونی کراچی، مکرم انور حسین صاحب انور آباد لاڑکانہ، مکرم ریاض احمد خان

صاحب مردان، مکرم میاں محمد صادق صاحب چٹھہ داد ضلع حافظ آباد، مکرم چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ وہاڑی۔

سوال:- جماعت احمدیہ کی مستورات کے چندوں سے کون کون سی مساجد بیرون پاکستان تعمیر ہو چکی ہیں؟

جواب:- مسجد فضل (لندن)، مسجد مبارک ہیگ (ہالینڈ)، مسجد نصرت جہاں (کوپن ہیگن ڈنمارک)۔

سوال:- جن مبلغین نے دوران تبلیغ بیرون ممالک میں وفات پائی ان میں سے بعض کے نام لکھیں۔

جواب:- حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب سیرالیون، حضرت حافظ عبید اللہ صاحب ماریشس، حضرت چوہدری عبد الرحمٰن بنگالی صاحب امریکہ، حضرت مولانا ابوبکر ایوب صاحب ہالینڈ، مکرم مولانا مبشر احمد صاحب چوہدری نائیجریا۔

سوال:- ”میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے“ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کے مصداق ٹھہرنے والوں میں سے دو کا نام بتائیں؟

جواب:- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ، محترم پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب۔

سوال:- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ کی تاریخ پیدائش اور وفات لکھئے نیز یہ کہ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت کب کی؟

جواب:- پیدائش 6 فروری 1893ء، وفات: یکم ستمبر 1985ء آپ نے 16 ستمبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت پائی۔

سوال:- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ جن اہم دنیاوی عہدوں پر فائز رہے ان میں سے چند کے نام لکھیں۔

جواب:- ممبر پنجاب قانون ساز کونسل، صدر آل انڈیا مسلم لیگ 1931ء ممبر گول میز کانفرنس، ممبر ایگزیکٹو کونسل وائسرائے ہند، وزیر ریلوے ہندوستان، جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا، پہلے وزیر خارجہ پاکستان، جج اور بعد ازاں نائب صدر وصدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس، صدر جنرل اسمبلی اقوام متحدہ۔

آپ پہلے فرد ہیں جنہیں جنرل اسمبلی اقوام متحدہ اور انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس دونوں کی سربراہی کا اعزاز حاصل ہوا۔

سوال:- حضرت مصلح موعودؓ نے کب اور کن بزرگوں کو ''خالد احمدیت'' کا خطاب دیا تھا؟

جواب:- جلسہ سالانہ 1956ء کے موقع پر مندرجہ ذیل تین بزرگوں کو۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب، حضرت ملک عبد الرحمٰن خادم صاحب، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب۔

سوال:- واحد پاکستانی احمدی نوبل انعام یافتہ سائنسدان کا نام بتائیں؟

جواب:- پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔

سوال:- مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو کب نوبل انعام دیا گیا؟

جواب:- 10 دسمبر 1979ء کو۔

سوال:- مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کب فوت ہوئے اور کہاں تدفین عمل میں آئی؟

جواب:- 21 نومبر 1996ء کو آکسفورڈ میں انتقال کیا۔ 25 نومبر 1996ء کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

سوال:- 1994ء کے سال کو جماعت احمدیہ نے کس عظیم الشان آسمانی نشان کی یادگار کے طور پر منایا؟

جواب:- عالمگیر جماعت احمدیہ نے 1994ء کے سال کو 1894ء میں ظاہر ہونے والے امام مہدی کے نشان کسوف وخسوف کی سوویں سالگرہ کے طور پر منایا۔

سوال:- ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کی صدسالہ سالگرہ کس طرح منائی گئی؟

جواب:- 1996ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے سو سال مکمل ہونے پر تمام دنیا میں اس کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت کی گئی۔ متعدد زبانوں میں تراجم کئے گئے اور حضور نے تحریک فرمائی کہ ہر احمدی اس کتاب کا مطالعہ کرے۔

سوال:- 1997ء میں کس عظیم الشان نشان پر سو سال پورے ہوئے؟

جواب:- شاتم رسول صلی اللہ علیہ وسلم آریہ لیڈر پنڈت لیکھرام پشاوری کی موت پر جو 6 مارچ 1897ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق خدا کی قہری تجلی کا شکار ہوا۔

سوال:- ربوہ سے شائع ہونے والے رسائل کے نام لکھئے۔

جواب:- ماہنامہ خالد (مجلس خدام الاحمدیہ)، ماہنامہ تشحیذ الاذہان (مجلس اطفال الاحمدیہ)، ماہنامہ انصاراللہ (مجلس انصاراللہ)، ماہنامہ مصباح (لجنہ اماءاللہ)۔

سوال:- قادیان سے شائع ہونے والے اخبارات ورسائل کے نام لکھئے؟

جواب: ہفت روزہ بدر، ماہنامہ مشکوٰۃ (مجلس خدام الاحمدیہ)، سہ ماہی انصار اللہ (مجلس انصاراللہ)، ماہنامہ راہ ایمان (ہندی) (مجلس خدام الاحمدیہ)، دو ماہی دھرما لوکو

بزبان اُڑیہ (مجلس خدام الاحمدیہ)۔

سوال:- رسالہ خالد کب جاری ہوا؟

جواب:- اکتوبر 1952ء

سوال:- لندن سے نکلنے والے احمدی جرائد و اخبارات میں سے چند کے نام لکھیں۔

جواب:- ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل، ماہنامہ التقویٰ، ماہنامہ اخبار احمدیہ۔

سوال:- جلسہ سالانہ جرمنی 1997ء کی انفرادی خصوصیت بیان کریں۔

جواب:- حضور کے ارشاد کی تعمیل میں اس موقع پر بوسنین، البانین اور عرب احباب کے الگ الگ جلسوں کا پہلی بار انعقاد ہوا۔

سوال:- جولائی 1997ء تک جماعت کی ترقیات پر مختصراً روشنی ڈالیں؟

جواب:- دنیا بھر کے 153 ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے۔ جب کہ ہزاروں جماعتیں اور ہزاروں مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ قریباً 602 مشن ہاؤسز کام کر رہے ہیں۔ قریباً 70 اخبارات اور جرائد جاری ہیں۔ تاحال 52 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ جب کہ 24 زبانوں میں تیار ہیں۔ اس کے علاوہ سینکڑوں سکول و کالج اور ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ 962 مرکزی و مقامی مربیان و معلمین دنیا بھر کی جماعتوں میں خدمت دین بجالا رہے ہیں۔ جن کے ساتھ لاکھوں داعیان الی اللہ میدان عمل میں ہیں۔